اِصلاح

کے سات رنگ

استاذہ نگہت ہاشمی

النور پبلیکیشنز

اصلاح کے سات رنگ

استاذہ نگہت ہاشمی

اصلاح کے سات رنگ

AL-NOOR INTERNATIONAL

استاذہ نگہت ہاشمی

النور پبلیکیشنز

جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں

نام کتاب : اصلاح کے سات رنگ
مؤلفہ : نگہت ہاشمی
طبع اوّل : ستمبر 2007ء
طبع دوم : جون 2008ء
طبع سوم : 2009ء
طبع چہارم : 2010ء
طبع پنجم : 2011ء
طبع ششم : 2012ء
طبع ہفتم : 2013ء
طبع ہشتم : جون 2014ء
طبع نہم : مئی 2017ء
تعداد : 2000

ناشر : النورانٹرنیشنل
لاہور : 36J گلبرگ III فردوس مارکیٹ لاہور
: 102H گلبرگ III فردوس مارکیٹ لاہور
فون نمبر : **0336-4033045, 042-35881169, 042-35851301**
کراچی : گراؤنڈ فلور کراچی بیچ ریذیڈنسی، نزد بلال ہاؤس، کلفٹن، بلاک 2، کراچی
فون نمبر : **0336-4033034, 021-35292341-42**
فیصل آباد : 121A فیصل ٹاؤن ویسٹ کینال روڈ، فیصل آباد
فون نمبر : **0336-4033050, 041-8759191**
ای میل : sales@alnoorpk.com
ویب سائٹ : www.alnoorpk.com
فیس بک : Nighat Hashmi | Alnoor International

فہرست

AL-NOOR INTERNATIONAL

AL-NOOR INTERNATIONAL

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ابتدائیہ

ایک برف فروش کی اس صدا پر غور کیجیے:

''رحم کرو اُس شخص پر جس کا سرمایہ زندگی گھلا جا رہا ہے۔''

ہر گزرنے والا دن، ہر گزرنے والا مہینہ اور ہر گزرنے والا سال یہی پیغام دیتا ہے کہ زندگی گھلتی جا رہی ہے، وقت کم ہے۔ گنتی کے چند دنوں میں تھوڑا سا فائدہ اُٹھا لیں لیکن فائدہ وہی اُٹھا سکتا ہے جو یہ سوچے کہ اگر میں نے ان دنوں سے فائدہ نہ اُٹھایا تو محرومی میرا مقدر بن جائے گی۔ اللہ ربّ العزت فرماتے ہیں:

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِىْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ (الانبیاء:1)

''قریب آ گیا لوگوں کے لیے اُن کا حساب اور وہ غفلت میں منہ موڑنے والے ہیں۔''

اَزل سے ہمارا ایک دشمن ہمارے پیچھے لگا ہوا ہے۔ ہم سو جاتے ہیں، ہم غافل ہو جاتے ہیں مگر ہمارا دشمن کبھی غافل نہیں ہوتا۔ اُس کا وار صرف اُن پر چلتا ہے جو جذبے میں خالص نہیں ہوتے۔ اور اگر ہوں بھی تو اپنی اصلاح کے لیے احتیاطی تدابیر نہیں کرتے۔ میرے بہت سے Students اور بہت سے ملنے والے وہ افراد جو دل میں اپنی اصلاح کی

طلب رکھتے ہیں اکثر مجھ سے سوال کرتے تھے کہ:

1۔ ہم قرآن پڑھنے کی عادت کیسے ڈالیں؟

2۔ ہم وضو کو شعوری وضو کیسے بنائیں؟

3۔ ہم نماز میں خشوع کیسے پیدا کریں؟

4۔ ہم دُعائیں کیسے یاد کریں؟

5 ہم اپنے اَخلاق کے عیب کیسے دور کریں؟

6۔ ہم صدقہ کرنے کی عادت کیسے ڈالیں؟

یہ چند زاویے تھے جن کے حوالے سے قرآنی آیات وحدیث کی مدد سے 30 دن پر مشتمل ایک تربیتی سلسلہ ترتیب دینے کی کوشش کی ہے جس سے انفرادی واجتماعی دونوں اعتبار سے فائدہ اُٹھایا جاسکتا ہے۔ یہ تربیتی کیلنڈر سات نکات پر مشتمل ہے:

1۔ قرآن: ایسی آیات اوراحادیث کا انتخاب کیا ہے جن کی وجہ سے اللہ کی کتاب کے ساتھ سچا تعلق پیدا کرنے کی خواہش دل میں بیدار ہوتی ہے جو روزانہ غور وفکر کے بعد مضبوط ارادے میں تبدیلی ہوسکتی ہے۔

2۔ دُعا: قرآنی اور مسنون دُعائیں انسان کے اندر لطیف احساسات پیدا کرتی ہیں۔ اُس کی خواہشات کو وہ زبان مل جاتی ہے جسے مالکِ کائنات نے اپنے سے مانگنے کے لیے پسند کیا ہے۔ پھر روزانہ ایک دُعا یاد کرنا انسان کے لیے مشکل نہیں رہتا۔

3۔ وُضو: وضو اَحسن ہو تو نماز کو حسن وخوبی کے ساتھ ادا کرنا آسان ہو جاتا ہے۔ وُضو کے ہر عمل کے ساتھ ذہن کو ایک سوچ دینے کی کوشش کی ہے۔ یوں ہر آنے والے دن کے ساتھ جس کے سامنے حاضری کے لیے انسان اپنے جسم کو پاک کرتا ہے ساتھ ساتھ اُس کی سوچ بھی پاکیزہ ہوتی چلی جاتی ہے۔

4۔نماز: نماز کو اَحسن یعنی خشوع والی نماز بنانے کے لیے تین پہلو بہت مدد کرتے ہیں:

a۔نماز کے دوران ادا کیے جانے والے الفاظ پر غور وفکر۔

b۔رسول اللہ ﷺ نماز میں جس طرح اپنے ربّ کی تسبیح اور اُس سے مناجات کرتے تھے اُنہیں ایک ایک کر کے اپنی نماز میں شامل کرنا۔

c۔خشوع کی حفاظت کے لیے اپنے جسم کی حرکات اور ذہن کو کنٹرول کرنا۔

روزانہ کے لیے ایک پوائنٹ ہے جس کی پریکٹس بوجھ معلوم نہیں ہوتی اور نماز ہر گزرنے والے دن کے ساتھ بہتر ہوتی چلی جاتی ہے۔

5۔اَخلاق: اَخلاقِ حسنہ اور اَخلاق سیئہ دونوں پہلوؤں کو مدّنظر رکھا ہے۔زندگی سے برے اَخلاق نکلیں گے تو اچھے اَخلاق کے لیے جگہ بنے گی۔روزانہ ایک خُلق کے حوالے سے غور وفکر کرنا اور عمل کے حوالے سے اسے نگاہ میں رکھنا انسان کے لیے ممکن الحصول ہدف بن سکتا ہے۔اسے اَخلاق کے میدان میں بہت بڑی کاوش تو نہیں کہا جا سکتا لیکن آغاز میں کم از کم اگر احساس ہی بیدار ہو جائے تو یہ بھی کم کامیابی نہیں ہے۔

6۔اِنفاق: اِنفاق کی وجہ سے انسان کے اندر نیکی کی حرص پیدا ہوتی ہے۔جب انسان اپنا مال اپنے ہاتھوں سے اللہ تعالیٰ کے لیے خرچ کرتا ہے تو اُس کا اپنے ربّ سے تعلق بیدار ہوتا ہے۔انسان جس کے لیے اپنا مال خرچ کرتا ہے اس سے محبت ہو جانا اُس کی فطرت ہے۔اس محبت کے تعلق کو مزید مضبوط کرنے کے لیے اِنفاق کی مستقل عادت ڈالنے کی ضرورت ہے۔قرآنی آیات اور احادیثِ رسول ﷺ کے توسط سے اِنفاق فی سبیل اللہ کی اہمیت اور اُس کے فوائد انسان پر اُجاگر ہوتے

ہیں تو کامیابی کے حریص انسان کے لیے اُسے اپنانا آسان ہو جاتا ہے۔

7۔آج کیا کریں؟: ایک دن میں عمل کے لیے چند پوائنٹس مرکزِ نگاہ بن جاتے ہیں جن کے حوالے سے کی گئی committment کے سارے دن کے غور و فکر کے بعد عمل میں دَر آنے کے chances بڑھ جاتے ہیں۔

30 دن کے اس پلانر کی نہ تو ترتیب fixed ہے اور نہ دِنوں کی تعداد۔ آپ 30 دن میں بھی اسے مکمل کر سکتے ہیں اور 30 ہفتوں میں بھی یعنی ایک دن کے عمل کو چاہے آپ ایک ہفتہ جاری رکھیے۔ یہ تو محض عادت پختہ کرنے کے لیے ہے۔ اور پھر یہ اندازہ لگانے کے لیے کہ آج کے دن ہم اپنی اِصلاح کی اس کوشش کے حوالے سے کتنے کامیاب رہے؟ ایک چیک لسٹ کتاب کے آخر میں دی گئی ہے۔ روزانہ رات کو سونے سے پہلے اسے پُر کر لیں گے تو اِصلاح کے میدان میں اپنی کوششوں کے نتائج مزید آگے بڑھنے کے لیے آپ کا خوصلہ بڑھانے میں مددگار ثابت ہوں گے۔

اس تربیتی کیلنڈر 'اصلاح کے سات رنگ' سے اجتماعی طور پر بھی بھرپور فائدہ اُٹھایا جا سکتا ہے مثلاً اگر اپنے گھر میں گھر والوں کے ساتھ اس کورس کا آغاز کیا جائے تو دن بھر عمل کرنا اور غور و فکر کرنا زیادہ آسان ہو جاتا ہے اور اصلاح کا یہ عمل بھلا محسوس ہونے لگتا ہے۔ ایک تو کوئی چیز بھولنے پر آس پاس کے افراد یاد دِہانی کروا دیتے ہیں۔ دوسرے نیکیوں کے میدان میں sense of competition پیدا ہوتی ہے جس کا مطالبہ اللہ ربّ العزت نے بھی اپنی کتاب میں کیا ہے۔ فرمایا:

وَفِیْ ذٰلِکَ فَلْیَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ (المطففین:26)

''اور اس میں پھر سبقت کرنے والوں کو سبقت کرنی چاہیئے۔''

اسی طرح سکول، کالجز، یونیورسٹیز وغیرہ میں اپنے کلاس فیلوز کے ساتھ، آفسز میں اپنے

کولیگز کے ساتھ اور سفر کرتے ہوئے اپنے ہم سفر افراد کے ساتھ، اپنی social gatherings میں اِصلاح کے ان مؤثر پیغامات سے یقینی فائدہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔

اللہ ربّ العزت سے دُعا ہے کہ وہ ہماری اِصلاح فرما دے اور اپنی اِصلاح کے لیے ہمیں ہمیشہ سرگرمِ عمل رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ اُن تمام لوگوں کو دنیا اور آخرت کی بھلائیوں سے نوازے جن کی کاوشیں زندگیاں بدلنے کے لیے ہماری معاون ثابت ہوئیں۔

مزید بہتری کے لیے آپ کے مفید مشوروں اور تعاون کی منتظر۔

نگہت ہاشمی

پہلا دن

AL-NOOR INTERNATIONAL

1۔قرآن:

قرآن ہدایت ہے۔

اللہ رب العزت فرماتے ہیں:

﴿ذٰلِکَ الْکِتَابُ لَا رَیْبَ ج فِیْهِ ج هُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ ﴾(البقرہ:2)

’’یہ کتاب ہے جس میں کوئی شک نہیں، متقیوں کے لیے ہدایت ہے۔‘‘

2۔دُعا:

تیرے سوا میرا کوئی نہیں۔

﴿اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُکَ یَآ اَللّٰهُ بِاَنَّکَ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ اَنْ تَغْفِرَلِیْ ذُنُوْبِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ﴾(النسائی:52/3، احمد:338/4)

’’اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، اے اللہ! اس بات کے ساتھ کہ تو یکتا، اکیلا اور بے نیاز ہے۔ جس نے نہ جنا، نہ جنا گیا۔ اور نہ اُس کا کوئی ہمسر ہے کہ تو میرے لیے میرے گناہ معاف فرما دے۔ یقیناً تو ہی بے حد بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔‘‘

3۔وضو:

وضو قیامت کے دن سفید رنگت کا باعث ہوگا۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:

﴿اِنَّ اُمَّتِی یَاْتُوْنَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ غُرًّا مُّحَجَّلِیْنَ مِنْ اٰثَرِ الْوُضُوْءِ فَمَنِ اسْتَطَاعَ مِنْکُمْ اَنْ یُّطِیْلَ غُرَّتَهُ فَلْیَفْعَلْ﴾ (صحیح مسلم:580)

''جب میری اُمّت کو قیامت کے دن لایا جائے گا، وہ وضو کے آثار کی وجہ سے سفید پیشانی اور سفید اعضاء والی ہوگی۔ لٰہذا جو شخص تم میں سے اس سفیدی کو بڑھا سکتا ہے ضرور بڑھائے۔''

4۔ نماز:

نماز فرض ہے۔

اللّٰہ ربّ العزت فرماتے ہیں:

﴿اِنَّ الصَّلٰوةَ کَانَتْ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ کِتٰبًا مَّوْقُوْتًا﴾ (النسآء:103)

''یقیناً ایمان لانے والوں پر نماز وقت کی پابندی کے ساتھ فرض کی گئی ہے۔''

5۔ اَخلاق:

نیکی اچھے اخلاق کا نام ہے۔

سیدنا نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نیکی اور گناہ کے بارے میں پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

﴿اَلْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ وَالْاِثْمُ مَا حَاکَ فِیْ صَدْرِکَ وَکَرِھْتَ اَنْ یَّطَّلِعَ عَلَیْهِ النَّاسُ﴾ (مسلم:6516)

''نیکی اچھے اخلاق کو کہتے ہیں اور گناہ وہ ہے جو تمہارے دل میں کھٹکتا ہے اور اس کا لوگوں کو معلوم ہونا تمہیں برا لگتا ہے۔''

6۔ اِنفاق فی سبیل اللہ:

صدقہ کئی گنا بڑھا کر لوٹایا جائے گا۔

اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا:

﴿مَنْ ذَا الَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰہَ قَرْضًا حَسَنًا فَیُضٰعِفَہٗ لَہٗۤ اَضْعَافًا کَثِیْرَۃً﴾

(سورۃ البقرہ:245)

''کون ہے جو اللہ تعالیٰ کو قرض حسنہ دے تو وہ اسے اس کے بدلے کئی گنا بڑھا چڑھا کر دے گا۔''

ایسا مال جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کر دیا جائے محفوظ ہے کیونکہ وہ حق دار کے ہاتھ میں پہنچنے سے پہلے اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں پہنچ جاتا ہے۔

7۔ آج کیا کریں؟

☆ قرآن سے ہدایت لینے کے لیے گناہوں سے پرہیز کرنا ہے۔

☆ نماز وقت پر ادا کرنے کی کوشش کرنی ہے۔

☆ اس یقین کے ساتھ صدقہ کرنا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے بڑھا چڑھا کر مجھے واپس کریں گے۔ (ان شاءاللہ تعالیٰ)

دوسرا دن

1۔قرآن:

قرآن شفا اور رحمت ہے۔

اللہ ربّ العزت فرماتے ہیں:

﴿وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ﴾ (بنیٓ اسراء یل:82)

''اور ہم اس قرآن میں سے تھوڑا تھوڑا نازل کرتے ہیں جو مؤمنوں کے لیے شفا اور رحمت ہے۔''

2۔دُعا:

رَبّ کے در پر۔

﴿رَبِّ اِنِّىْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَىَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ﴾ (القصص:24)

''پروردگار! جو خیر بھی تو مجھ پر نازل کر دے میں اس کا محتاج ہوں۔''

3۔وُضو:

وُضو گناہ دھو دیتا ہے۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

﴿إِذَا تَوَضَّأَ الْعَبْدُ الْمُسْلِمُ اَوِ الْمُؤْمِنُ فَغَسَلَ وَجْهَهُ خَرَجَ مِنْ وَّجْهِهِ كُلُّ خَطِيْئَةٍ نَظَرَ اِلَيْهَا بِعَيْنَيْهِ مَعَ الْمَآءِ اَوْ مَعَ آخِرِ قَطْرِ الْمَآءِ فَإِذَا غَسَلَ يَدَيْهِ خَرَجَ مِنْ يَّدَيْهِ كُلُّ خَطِيْئَةٍ كَانَ بَطَشَتْهَا يَدَاهُ مَعَ الْمَآءِ اَوْ مَعَ آخِرِ قَطْرِ الْمَآءِ فَإِذَا غَسَلَ رِجْلَيْهِ خَرَجَتْ كُلُّ خَطِيْئَةٍ مَّشَتْهَا رِجْلَاهُ

مَعَ الْـمَـآءِ اَوْ مَـعَ آخِـرِ قَـطْـرِ الْـمَآءِ حَتَّى يَخْرُجَ نَقِيًّا مِّنَ الذُّنُوبِ﴾
(مسلم:577)

''جب مسلمان یا مومن وضو کرتا ہے اور اپنے چہرے کو دھوتا ہے تو پانی یا پانی کے آخری قطرے کے ساتھ اس کے چہرے کے وہ تمام گناہ ختم ہو جاتے ہیں جو اس نے اپنی آنکھوں سے دیکھ کر کیے ہیں۔اور جب اپنے ہاتھوں کو دھوتا ہے تو اس کے ہاتھوں سے پانی یا پانی کے آخری قطرے کے ساتھ وہ تمام گناہ جھڑ جاتے ہیں جن کا اس نے اپنے ہاتھوں سے ارتکاب کیا ہے۔اس طرح جب وہ پاؤں دھوتا ہے تو پانی یا پانی کے آخری قطرے کے ساتھ وہ تمام گناہ جھڑ جاتے ہیں جن کی طرف وہ چل کر گیا ہو۔بالآخر وہ گناہوں سے پاک وصاف ہو جاتا ہے۔''

4۔نماز:

نماز میں خشوع کرنے والے ہی کامیاب ہیں۔

اللہ ربّ العزت فرماتے ہیں:

﴿قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ (1) الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ﴾ (المؤمنون:1,2)

''یقیناً فلاح پائی ہے ایمان لانے والوں نے جو اپنی نماز میں خشوع اختیار کرتے ہیں۔''

5۔اَخلاق:

اچھے اَخلاق والے رسول اللہ ﷺ کے قریب ہوں گے۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

﴿اِنَّ مِـنْ أَحَبِّـكُـمْ اِلَـيَّ وَأَقْـرَبِكُمْ مِّنِّى مَجْلِسًا يَّوْمَ الْقِيَامَةِ أَحَاسِنُكُمْ

’’اور قیامت کے دن تم میں سے میرے سب سے پسندیدہ اور سب سے قریب بیٹھنے والے وہ لوگ ہیں جن کے اَخلاق اچھے ہیں۔‘‘

6۔اِنفاق فی سبیل اللہ:

صدقہ آگ سے بچاتا ہے۔

سیدنا عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی ﷺ نے فرمایا:

﴿اِتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ﴾ (صحیح مسلم:2349)

’’آگ سے بچو اگرچہ کھجور کا ایک ٹکڑا ہی دے کر بچو۔‘‘

7۔آج کیا کریں؟

☆ شفا اور رحمت کے حصول کے لیے قرآن حکیم سے سچا تعلق بنانا ہے۔

☆ جنت میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کے لیے اپنے اَخلاق کو بہتر بنانے کی نیت کرنی ہے۔

☆ اپنے آپ کو آگ سے بچانے کے لیے ابھی صدقہ کرنا ہے۔(ان شاءاللہ تعالیٰ)

تیسرا دن

1۔قرآن:

اہلِ قرآن اللہ تعالیٰ کے خاص افراد ہیں۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

﴿اِنَّ لِـلّٰهِ أَهْلِيْنَ مِنَ النَّاسِ قَالُوْا : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ ! مَنْ هُمْ ؟ قَالَ : هُمْ أَهْلُ الْقُرْآنِ أَهْلُ اللّٰهِ وَخَآصَّتُهُ﴾ (ابن ماجه:215)

''بے شک اللہ تعالیٰ کے لیے لوگوں میں سے کچھ افرادخویش واقارب ہیں۔''

صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا:''یارسول اللہ ﷺ !وہ کون ہیں؟''آپ ﷺ نے فرمایا:''اہلِ قرآن اللہ والے اوراُس کے خاص افراد ہیں۔''

2۔دُعا:

تجھ سے ہی تو اُمید ہے۔

﴿وَلَمْ اَكُنْ م بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا﴾(مریم:4)

''اے پروردگار!میں کبھی تجھ سے دعا مانگ کرنا مرادنہیں رہا۔''

3۔وُضو:

آغاز اللہ تعالیٰ کے نام سے۔

نبی ﷺ نے فرمایا:

﴿ لَاوُضُوْءَ لِمَنْ لَّمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ﴾ (ترمذی:25)

''جووضو کے شروع میں اللہ تعالیٰ کا نام نہ لے اس کا وضونہیں ہوتا۔''

4۔نماز:

نماز میں سب سے پہلے نیت کرنی ہے۔

قبلہ رو ہونے کا مطلب ہے کہ ساری دنیا کو پیچھے کر کے ایک اللہ کو آگے رکھ دو۔

سوچنا ہے:

کیا کرنے جا رہے ہیں؟

کس کے آگے جا رہے ہیں؟

کس لیے جا رہے ہیں؟

نیت دل کا عمل ہے۔دل صحیح کرنے کی ضرورت ہے۔صرف اللہ تعالیٰ کے لیے، صرف اُس کے سامنے،اُس کی ملاقات کے لیے جانا ہے۔کہیں ایسا تو نہیں کہ دل کا چہرہ گھر کی طرف ہو،نفس کی خواہشات کی طرف ہو۔نماز میں اس موقع پر اپنے دل کی توجہ اللہ تعالیٰ کی طرف کرنی ہے۔

5۔اَخلاق:

سچائی

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

﴿اِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِىْ اِلَى الْبِرِّ وَاِنَّ الْبِرَّ يَهْدِىْ اِلَى الْجَنَّةِ وَاِنَّ الرَّجُلَ لَيَصْدُقُ حَتّٰى يُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ صِدِّيْقًا﴾ (صحیح مسلم:6637)

''یقیناً سچ نیکی کی طرف راہ دِکھاتا ہے اور نیکی جنت کو لے جاتی ہے اور آدمی سچ بولتا ہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک سچا لکھ لیا جاتا ہے۔''

6۔ اِنفاق فی سبیل اللہ:

صدقہ سائل کے ہاتھ سے پہلے ربّ کے ہاتھ میں پہنچتا ہے۔

نبی ﷺ نے فرمایا:

﴿وَمَا مَدَّ عَبْدٌ يَدَهُ بِصَدَقَةٍ اِلَّا اُلْقِيَتْ فِی يَدِ اللّٰهِ قَبْلَ اَنْ تَقَعَ فِی يَدِ السَّائِلِ﴾ (معجم کبیر طبرانی: 405/11)

''جب کوئی آدمی اپنا ہاتھ صدقے کے لیے بڑھاتا ہے، وہ سائل تک پہنچنے سے پہلے اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ڈال دیا جاتا ہے۔''

7۔ آج کیا کریں؟

☆ اہل قرآن میں شامل ہونے کے لیے قرآن حکیم کا سچا فہم حاصل کرنا ہے۔

☆ جنت میں جانے کے لیے سچ کا راستہ اختیار کرنا ہے:

ہر کام میں۔ ہر بات میں۔ چھپے اور ظاہر ہر حال میں۔

☆ اس یقین کے ساتھ صدقہ کرنا ہے کہ میرا مال اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں جا رہا ہے۔

(ان شاء اللہ تعالیٰ)

چوتھا دن

AL-NOOR INTERNATIONAL

1۔قرآن:

قرآن سیکھنے اور سکھانے والا بہترین انسان ہے۔

سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

﴿خَيْرُكُمْ مَّنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ﴾ (بخاری:5027)

''تم میں سے بہتر وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔''

2۔دُعا:

مجھے بچا لیجئے۔

﴿اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنِىْ مُنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَهْوَآءِ وَالْاَعْمَالِ وَالْاَدْوَآءِ﴾

(حاکم:1/532)

''اے اللہ! مجھے برے اخلاق، بری خواہشات، برے اعمال اور بری بیماریوں سے بچا لیجیے۔''

3۔وُضو:

ہاتھ دھونا

جب وضو کے لیے ہاتھ دھوئیں تو یہ بات ذہن میں رکھیں کہ اس کی وجہ سے ہمارے ہاتھوں کے گناہ دُھل رہے ہیں۔لہٰذا آئندہ ہاتھوں سے گناہ نہیں کرنے (ان شاءاللہ)۔

4۔نماز:

تکبیر(اللہ اکبر کہنا)

انسانوں کے درمیان رہتے رہتے تھک جانے والا انسان ربّ کے سامنے جاتے ہی کہتا ہے اللہ اکبر اور سرنڈر کر دیتا ہے۔

تکبیر میں ہاتھ اٹھانا (hands up کرنا) اس بات کی علامت ہے کہ

میں نے اللہ تعالیٰ کے سامنے سرِ تسلیم خم کر دیا ہے

اور میں اللہ تعالیٰ کی خاطر سارے کام چھوڑ سکتا ہوں۔

اللہ تعالیٰ مالک، میں غلام۔

اللہ تعالیٰ خالق، میں مخلوق۔

اللہ تعالیٰ اعلیٰ و برتر، میں ادنیٰ و عاجز۔

اللہ تعالیٰ ہی سب سے بڑا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی بڑائی کے آگے میں نے ہاتھ اٹھا لیے۔

اگر دل میں اللہ تعالیٰ سے بڑھ کر کوئی اور چیز ہے تو یاد رکھنا چاہیے کہ یہ نماز کے آغاز ہی میں اللہ تعالیٰ سے جھوٹ بولنا ہے۔

5۔ اَخلاق:

جھوٹ

جھوٹ کیا ہے؟ جو دل میں نہیں وہ زبان سے کہا جائے اور زبان سے جو کہا جائے وہ کیا نہ جائے۔ جھوٹ منافق کی پہچان ہے۔

1۔ جو نہیں ہیں اپنے آپ کو وہ دِکھانے کی کوشش کرنا۔

2۔ اگر عالم نہیں ہیں تو اپنے آپ کو عالم ثابت کرنے کی کوشش کرنا۔

3۔ دولت مندی کا دِکھاوا کرنا۔

4۔اپنے پاس جو چیز نہیں اس کو دِکھانے کی کوشش کرنا۔

5۔بچوں کو بہلانے کے لیے اُن سے جھوٹے وعدے کرنا۔

6۔خوش گپّی کے موقع پر محض لطفِ صحبت کے لیے جھوٹ بولنا۔

7۔ہر سنی سنائی بات پر یقین کر لینا۔

8۔جھوٹ سچ جو کچھ سنیں اس کو بلا تحقیق دوسروں سے کہتے پھرنا۔

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

﴿اِنَّ الْکَذِبَ یَھْدِیْ اِلَی الْفُجُوْرِ وَاِنَّ الْفُجُوْرَ یَھْدِیْ اِلَی النَّارِ وَاِنَّ الرَّجُلَ لَیَکْذِبُ حَتّٰی یُکْتَبَ عِنْدَ اللہِ کَذَّابًا﴾ (مسلم:6637)

''یقیناً جھوٹ برائی کی طرف راہ دِکھاتا ہے اور برائی جہنم کی طرف لے جاتی ہے اور آدمی جھوٹ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک جھوٹا لکھ لیا جاتا ہے۔''

6۔اِنفاق فی سبیل اللہ:

تنگدست اور بے یار و مددگار ہونے سے پہلے خرچ کر لو۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰکُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَ یَوْمٌ لَّا بَیْعٌ فِیْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ط وَالْکٰفِرُوْنَ ھُمُ الظّٰلِمُوْنَ﴾ (البقرہ:254)

''اے لوگو جو ایمان لائے ہو! ان چیزوں میں سے خرچ کرو جو ہم نے تمھیں رزق دیا ہے اس سے پہلے کہ وہ دن آئے جس میں نہ خرید و فروخت ہوگی اور نہ دوستی چلے گی اور نہ سفارش ہی ہوگی۔اور کافر ہی ظلم کرنے والے ہیں۔''

7۔آج کیا کریں؟

☆اللہ تعالیٰ کی نظروں میں بہترین انسان بننے کے لیے قرآنِ حکیم سیکھنا اور سکھانا ہے۔

☆اپنے اندر سے نفاق کی خصوصیت ''جھوٹ'' کو ختم کرنے کی مسلسل کوشش کا آغاز کرنا ہے۔

☆آخرت کی مصیبت سے بچنے کے لیے آج ہی صدقہ کرنا ہے۔ (ان شاءاللہ تعالیٰ)

AL-NOOR INTERNATIONAL

پانچواں دن

AL-NOOR INTERNATIONAL

1۔قرآن:

قرآن کا ماہر کاتب فرشتوں کے ساتھ ہوگا۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

﴿مَثَلُ الَّذِیْ یَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَھُوَ حَافِظٌ لَّہُ مَعَ السَّفَرَةِ الْکِرَامِ الْبَرَرَةِ وَمَثَلُ الَّذِیْ یَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَھُوَ یَتَعَاھَدُہُ وَھُوَ عَلَیْهِ شَدِیْدٌ فَلَہُ أَجْرَانِ﴾

(بخاری: 4937)

''اس شخص کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے اور وہ اس کا حافظ بھی ہے، مکرم اور نیک لکھنے والے (فرشتوں) جیسی ہے اور جو شخص قرآن مجید بار بار پڑھتا ہے پھر بھی اس کے لیے دشوار ہے تو اسے دوگنا ثواب ملے گا۔''

2۔دُعا:

مجھے روشنی دے دیجئے۔

﴿رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْلَنَا ج اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ﴾

(التحریم:8)

''اے ہمارے ربّ! ہمارا نور ہمارے لیے مکمل کردے اور ہمیں بخش دے۔ تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔''

3۔نماز:

سینے پر ہاتھ باندھنا:

انسان سینے پر ہاتھ باندھ کر ربّ سے اپنے رشتے کا اظہار کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ﴾ (البقرة:238)

''اور اللہ تعالیٰ کے لیے فرمانبردار بن کر کھڑے ہو جاؤ''۔

اللہ اکبر کہنے کے بعد سینے پر ہاتھ باندھنا گویا دل پر ہاتھ رکھنا ہے جو عاجزی وانکساری کی علامت ہے اور اس بات کا اقرار کرنا ہے کہ

اے اللہ!

تیرے سامنے میرے ہاتھ بندھے ہوئے ہیں۔

میرے دل کے احساسات جھکے ہوئے ہیں۔

میں ہاتھ باندھے ہوئے تیری اطاعت کے لیے تیار ہوں۔

آج سے نماز میں سینے پر ہاتھ باندھتے ہوئے خود کو محسوس کرانا ہے کہ ربّ مجھے دیکھ رہا ہے، میرا دل اس کے آگے جھکا ہوا ہونا چاہیے۔

4۔تسبیحاتِ نماز:

دورانِ نماز رسول اللہ ﷺ کی پچھلی صف میں ایک شخص نے کہا:

﴿اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَّسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا﴾ (مسلم:1358)

''اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے، بہت بڑا۔ ساری تعریف اسی کی ہے۔ وہ (ہر عیب سے) پاک ہے، صبح اور شام (ہم اس کی پاکی بیان کرتے ہیں)۔''

یہ سن کر نبی ﷺ نے فرمایا: ''اس شخص کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیے گئے ہیں۔''

5۔اَخلاق:

وعدہ

اللہ تعالیٰ اہلِ ایمان کو یوں دُعا کرنا سکھاتے ہیں:

﴿رَبَّنَا اِنَّکَ جَامِعُ النَّاسِ لِیَوۡمٍ لَّا رَیۡبَ فِیۡهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُخۡلِفُ الۡمِیۡعَادَ﴾ (آلِ عمران:9)

''پروردگار! تو سب لوگوں کو ایک روز جمع کرنے والا ہے جس کے آنے میں کوئی شبہ نہیں۔ تُو ہرگز اپنے وعدہ سے ٹلنے والا نہیں ہے۔''

اللہ تعالیٰ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔ وعدہ پورا کرنا اس کی صفت ہے۔ ایمان والوں کی بھی یہی خاصیت ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے پاک کلام میں فرماتے ہیں:

﴿الَّذِیۡنَ یُوۡفُوۡنَ بِعَهۡدِ اللّٰهِ وَلَا یَنۡقُضُوۡنَ الۡمِیۡثَاقَ﴾ (الرعد:20)

''اوران کا طرزِ عمل یہ ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ اپنے عہد کو پورا کرتے ہیں، اسے مضبوط باندھنے کے بعد توڑ نہیں ڈالتے۔''

6۔ اِنفاق فی سبیل اللہ:

صدقہ کرنے سے مال کم نہیں ہوتا۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

﴿مَا نَقَصَتۡ صَدَقَةٌ مِّنۡ مَالٍ﴾ (صحیح مسلم:6592)

''صدقہ مال کو کم نہیں کرتا۔''

7۔ آج کیا کریں؟

☆ قرآن حکیم کی بہترین تلاوت کرنے کے لیے باقاعدہ سیکھنے کی نیت کرنی ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ کے ساتھ جو عہد کیے ہیں ان کو نہیں توڑنا۔

☆ اس یقین کے ساتھ صدقہ کرنا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے مال کم نہیں ہوگا۔ (ان شاء اللہ تعالیٰ)

چھٹا دن

AL-NOOR INTERNATIONAL

1۔قرآن:

قرآن کا علم رکھنے والوں پر رشک کرنا جائز ہے۔

سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی ﷺ نے فرمایا:

﴿لَا حَسَدَ اِلَّا عَلَی اثْنَيْنِ : رَجُلٌ اٰتَاهُ اللّٰهُ هٰذَا الْكِتَابَ فَقَامَ بِهِ اٰنَآءَ اللَّيْلِ وَاٰنَآءَ النَّهَارِ وَرَجُلٌ اٰتَاهُ اللّٰهُ مَالًا فَتَصَدَّقَ بِهِ اٰنَآءَ اللَّيْلِ وَاٰنَآءَ النَّهَارِ﴾ (صحيح مسلم:1895)

"صرف دو آدمیوں پر رشک کرنا جائز ہے: ایک وہ آدمی جسے اللہ تعالیٰ نے قرآن عطا کیا، پس وہ اس کے ساتھ رات اور دن کی گھڑیوں میں قیام کرتا ہے۔ اور دوسرا وہ آدمی جسے اللہ تعالیٰ نے مال ودولت سے نوازا، وہ اسے (اللہ تعالیٰ کی راہ میں) رات اور دن کی گھڑیوں میں خرچ کرتا ہے۔"

2۔دعا:

مجھے دین پر ثابت قدمی دے دیجئے۔

﴿يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ! ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِيْنِكَ﴾ (ترمذی:3587)

"اے دِلوں کے پھیرنے والے میرا دل اپنے دین پر جما دے۔"

3وضو:

کلی کرنا

وضو میں دوسرا عمل کلی ہے، زبان جھوٹ بولتی ہے، غیبت کرتی ہے، غلط بات یا کام

میں ہاں میں ہاں ملاتی ہے، زخم لگاتی ہے، کلی زبان کو پاک کر دیتی ہے، اس سے زبان کے سارے گناہ دھل جاتے ہیں، زبان اور اندر کا پورا حصہ صاف ہو جاتا ہے۔

کلی کرتے ہوئے ذہن میں رکھیں کہ اس سے

1۔منہ کی برائیاں دھل رہی ہیں۔

2۔جو فحش کلام اس زبان سے کیا وہ دھل گیا۔اب اس زبان کی پاکیزگی کو برقرار رکھنا ہے۔(ان شاء اللہ تعالیٰ)

4۔نماز:

سینے پر ہاتھ باندھنا:

سینے پر ہاتھ رکھ کر یہ دعا مانگنی ہے:

﴿اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَایَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ نَقِّنِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَایَ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ﴾ (بخاری:744)

''اے اللہ تعالیٰ! میرے اور میرے گناہوں کے درمیان اتنی دوری کر دے جتنی دوری مشرق اور مغرب میں ہے۔اے اللہ تعالیٰ! مجھے گناہوں سے ایسے پاک کر دے جیسے سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کیا جاتا ہے۔اے اللہ تعالیٰ! میرے گناہوں کو پانی برف اور اولوں سے دھو ڈال۔''

خشوع کے لیے:

راستوں میں نماز پڑھنے سے گریز کریں۔

5۔اخلاق:

وعدہ خلافی

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُولًا﴾ (بنی اسرائیل:34)

''یقیناً عہد کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔''

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

﴿لَا دِينَ لِمَنْ لَّا عَهْدَ لَهُ﴾ (مسنداحمد)

''جس میں عہد نہیں، اس کا دین نہیں۔''

جس چیز کے بارے میں باز پرس اللہ تعالیٰ فرمائے، اس کی اہمیت کتنی زیادہ ہوگی۔ روزانہ جو چند اصول اور کام ہم اپنے لیے طے کرتے ہیں وہ بھی وعدہ ہے۔ وعدے کی باز پرس ہوگی۔

6۔ اِنفاق فی سبیل اللہ:

بہترین صدقہ گھر والوں پر خرچ کرنا ہے۔

نبی ﷺ نے فرمایا:

﴿أَفْضَلُ دِينَارٍ يُنْفِقُهُ الرَّجُلُ دِينَارٌ يُنْفِقُهُ عَلٰى عِيَالِهِ وَدِينَارٌ يُّنْفِقُهُ الرَّجُلُ عَلٰى دَابَّتِهِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَدِيْنَارٌ يُنْفِقُهُ عَلٰى أَصْحَابِهِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ﴾ (صحيح مسلم:2310)

''بہترین دینار جسے انسان خرچ کرتا ہے وہ دینار ہے جسے وہ اپنے اہل وعیال پر خرچ کرتا ہے اور وہ دینار ہے جسے انسان اللہ تعالیٰ کی راہ میں (جہاد کرنے کے لیے) اپنے جانور (سواری) پر خرچ کرتا ہے اور وہ دینار ہے جسے وہ اللہ تعالیٰ کے

راستے میں اپنے ساتھیوں پر خرچ کرتا ہے۔''

7۔آج کیا کریں؟

☆دن رات قرآنِ حکیم کے ساتھ وقت گزارنے کے لیے دعا بھی کرنی ہے اور اس کے لیے کوششوں کا آغاز کرنا ہے۔

☆آج جو اصول اور کام اپنے لیے طے کیے ہیں انہیں ضرور پورا کرنا ہے۔

☆اللہ تعالیٰ کے لیے اپنے گھر والوں اور دوستوں کو تحائف دینے ہیں۔(انشاء اللہ تعالیٰ)

ساتواں دن

AL-NOOR INTERNATIONAL

1۔قرآن:

قرآن بہترین کلام ہے۔

اللہ ربّ العزت فرماتے ہیں:

﴿اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحۡسَنَ الۡحَدِيۡثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِیَ تَقۡشَعِرُّ مِنۡهُ جُلُوۡدُ الَّذِيۡنَ يَخۡشَوۡنَ رَبَّهُمۡ ۚ ثُمَّ تَلِيۡنُ جُلُوۡدُهُمۡ وَقُلُوۡبُهُمۡ اِلٰى ذِكۡرِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهۡدِىۡ بِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَمَنۡ يُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ هَادٍ﴾(الزمر:23)

”اللہ تعالیٰ نے بہترین کلام نازل کیا ہے،ایسی کتاب جو آپس میں ملتی جلتی ہے جو بار بار دہرائی جانے والی ہے،اس سے ان کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں، پھر ان کی کھالیں اور ان کے دل اللہ تعالیٰ کی یاد کی طرف نرم ہو جاتے ہیں، یہ اللہ تعالیٰ کی ہدایت ہے اس سے وہ جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور جسے وہ گمراہ کر دیتا ہے تو اس کے لیے کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔“

2۔دُعا:

مجھے نیک لوگوں میں شامل کر دیجئے

﴿فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ قف اَنۡتَ وَلِىّٖ فِى الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِىۡ مُسۡلِمًا وَّاَلۡحِقۡنِىۡ بِالصّٰلِحِيۡنَ﴾(یوسف:101)

”اے آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے! تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا مددگار ہے، مجھے مسلمان ہونے کی حالت میں وفات دینا اور مجھے نیک لوگوں کے ساتھ

ملا دینا۔‘‘

3۔وُضو:

ناک جھاڑنا

ناک عزت کا نشان ہے۔ ہر ایک کو اپنی ناک کی فکر رہتی ہے۔اس ناک کی خاطر کتنے گناہ کیے جاتے ہیں۔وضو میں ناک میں پانی ڈال کر، ناک جھاڑ کر، ناک صاف کر کے ہم برے ماحول کے اثرات سے خود کو پاک کرتے ہیں۔

ناک جھاڑتے ہوئے یہ بات ذہن میں رکھنا ہے کہ آئندہ ناک کی خاطر کوئی گناہ نہیں کرنا۔(ان شاء اللہ تعالیٰ)

4۔نماز:

تعوّذ

﴿اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ﴾

’’اے اللہ! میں آپ کی شیطان مردود سے پناہ مانگتا ہوں۔‘‘

پڑھتے ہوئے یہ سوچنا ہے کہ میری زندگی اس شیطان کی وجہ سے تنگ ہے۔اس نے اپنے وسوسوں سے مجھے تکلیف میں مبتلا کر رکھا ہے۔آپ مجھے اپنی پناہ میں لے لیجیے۔

اس دوران شیطان سے نفرت بھی محسوس کرنی ہے،اس کو اپنا دشمن بھی سمجھنا ہے اور اس سے نفرت کا اظہار بھی کرنا ہے کہ اے اللہ! شیطان جسے تو نے دھتکارا، جو ہے ہی دھتکارنے کے لائق، اسے مجھ سے دور کر دے اور مجھ کو اپنے دامن رحمت میں پناہ دے دے۔

خشوع کے لیے:

اپنے سامنے کوئی ایسی چیز نہ رکھیں جس کی وجہ سے خیالات منتشر ہو سکتے ہوں۔

5۔اَخلاق:

امانت

جو چیز کوئی ہمیں استعمال کرنے کے لیے یا سنبھالنے کے لیے دیتا ہے تو اس کا ٹھیک استعمال کرنا اور اس کی حفاظت کرنا امانت داری ہے۔

اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی ہر چیز امانت ہے۔

کسی کا کوئی حق جو میرے ذمہ ہے وہ بھی امانت ہے۔

جو کام سپرد کیا جائے وہ بھی امانت ہے۔

راز بھی امانت ہے۔

اللہ ربّ العزت فرماتے ہیں:

﴿وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ﴾ (المومنون:8)

”(وہ مومن فلاح پا گئے) اور وہی جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کی رعایت کرنے والے ہیں۔“

6۔اِنفاق فی سبیل اللہ:

اللہ تعالیٰ نیت کے مطابق بڑھا چڑھا کر اجر عطا کرتے ہیں۔

اللہ ربّ العزت فرماتے ہیں:

﴿مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ﴾ (البقرہ:261)

''جو اپنے مال اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ان کی مثال ایک دانے جیسی ہے جو سات خوشے اگاتا ہے، ہر خوشے میں سو دانے ہیں اور اللہ تعالیٰ جس کے لیے چاہتا ہے کئی گنا بڑھاتا ہے اور اللہ تعالیٰ بڑی وسعت والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔''

7۔آج کیا کریں؟

☆ اللہ تعالیٰ کی نظروں میں بہترین بننے کے لیے اس کے بہترین کلام قرآن حکیم کو اپنی زندگی میں شامل کرنا ہے۔

☆ دوسروں کے حقوق کی ادائیگی امانت سمجھ کر کرنی ہے۔

☆ خالص اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے صدقہ کر کے اپنی نیکیوں میں بہترین اضافہ کرنے کی کوشش کرنی ہے۔(ان شاءاللہ تعالیٰ)

آٹھواں دن

1۔قرآن:

قرآن رمضان میں نازل کیا گیا۔

اللہ ربّ العزت فرماتے ہیں:

﴿شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْآنُ﴾ (البقرہ:185)

”رمضان کا مہینہ وہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا ہے۔“

2۔دُعا:

مجھے دنیا و آخرت کا رزق دے دیجئے۔

﴿اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاهْدِنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَاجْبُرْنِیْ وَارْفَعْنِیْ﴾ (مسلم:6850)

”اے اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے ہدایت دے اور مجھے عافیت دے اور مجھے رزق دے اور میرے نقصان کو پورا فرما اور مجھے بلند فرما۔“

3۔وضو:

چہرہ دھونا

انسان کا تشخص، اس کی پہچان چہرے سے ہوتی ہے۔ایک طرف تو چہرہ دل کے حالات کی عکاسی کرتا ہے اور دوسری طرف کتنی نگاہوں کا مرکز بنتا ہے۔اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ﴾ (آل عمران:106)

”جس دن کچھ چہرے روشن ہوں گے اور کچھ چہرے سیاہ ہوں گے۔“

چہرے کی سفیدی وضو کی وجہ سے اور سیاہی برے اعمال کی وجہ سے ہوگی۔اس دن اپنا چہرہ سیاہ ہونے سے بچانے کے لیے وضو کرتے ہوئے ان باتوں کو ذہن میں رکھنا ہے کہ

1۔نظروں کی آلودگی سے چہرے کو پاک کرنا ہے۔

2۔قیامت کے دن چہرے کو پرنور بنانے کے لیے اچھی طرح دھونا ہے۔

3۔ربّ سے ملاقات کے لیے چہرے کو پاک کرنا ہے۔

4۔نماز:

الفاتحہ

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾ (الفاتحہ:1)

’’اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، بہت رحم والا ہے۔‘‘

اس کے نام سے کیوں نہ شروع کروں؟

جس نے مجھے پیدا کیا۔

مجھے نِک سُک سے درست کیا۔

مجھے علم دیا۔

مجھے عقل دی۔

مجھے صلاحیت دی۔

اور مجھے وہ کچھ دیا جو میں نہ جانتا تھا۔

خشوع کے لیے:

جسمانی حرکات کو کنٹرول کرنا ہے۔

5۔اَخلاق:

بد دیانتی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

﴿ لَاۤ اِیْمَانَ لِمَنْ لَّا اَمَانَةَ لَهُ ﴾(مسند احمد: 7179)

''اس کا کوئی ایمان نہیں جس میں امانت (کا پاس) نہیں۔''

6۔اِنفاق فی سبیل اللہ:

صدقہ سب اعمال سے افضل ہے۔

سیدنا عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے بتایا گیا:

﴿ اَلْاَعْمَالُ تَبَاهَى فَتَقُوْلُ الصَّدَقَةُ : أَ نَا أَفْضَلُكُمْ ﴾(ابنِ خزیمه،حاکم)

''اعمال ایک دوسرے سے مقابلہ کریں گے تو صدقہ کہے گا: میں تم سب سے افضل ہوں۔''

7۔آج کیا کریں؟

☆اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا ہے کہ اس نے میری ہدایت کے لیے قرآن حکیم نازل فرمایا۔

☆رازوں کی حفاظت کرنی ہے۔کسی کے راز کو فاش نہیں کرنا۔

☆صدقہ ایسی نیت سے کرنا ہے کہ واقعی افضل عمل ہو جائے۔(ان شاء اللہ تعالیٰ)

نواں دن

AL-NOOR INTERNATIONAL

1۔قرآن:

جس دل میں قرآن نہیں وہ ویران گھر کی مانند ہے۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

﴿اِنَّ الَّذِیْ لَیْسَ فِیْ جَوْفِهٖ شَیْءٌ مِّنَ الْقُرْآنِ کَالْبَیْتِ الْخَرِبِ﴾

(ترمذی:2913)

”بے شک وہ شخص جس کے دل میں قرآن کا کچھ حصّہ نہ ہو،وہ ویران گھر کی طرح ہے۔“

2۔دُعا:

مجھے عافیت دے دیجئے۔

﴿اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُکَ الْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ﴾(ابن ماجه:3871)

”اے اللہ! میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں عافیت کا سوال کرتا ہوں۔“

3۔وُضو:

بازو دھونا

بازو جھکیں گے تو مالک کے لیے اور اُٹھیں گے تو بھی مالک کے لیے۔انسان پھر اپنے بازوؤں کا رشتہ اپنے ربّ سے جوڑ دیتا ہے۔

وُضو کے دوران بازو دھوتے ہوئے یہ سوچنا ہے کہ میرے یہ بازو صرف میرے مالک کی بڑائی کے لیے جھکیں اور اٹھیں گے۔میں نے ان کو پاک رکھنا ہے۔میں نے ان

بازوؤں سے صرف اپنے ربّ کی مرضی کے کام کرتے ہیں۔

4۔نماز:

الفاتحہ

﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ﴾ (الفاتحہ:2)

''تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جو ربّ ہے تمام جہانوں کا۔''

اللہ وہ ہے جو ایک ہی وقت میں سارے جہانوں کا نظام چلا رہا ہے، وہی میرے وجود کے سارے نظام چلا رہا ہے۔ وہ میری آنکھیں، میرے کان، میری زبان، میرا دل، میرا دماغ، میرا جگر، میرے اعصاب، میرے سارے نظام کو چلا رہا ہے۔ مجھے اُس کی نظرِ کرم کی بہت ضرورت ہے۔

خشوع کے لیے:

نماز کے دوران شعوری طور پر ہلنے سے رُکنا ہے۔

5۔اَخلاق:

عاجزی

اللہ ربّ العزت فرماتے ہیں:

﴿وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا﴾ (الفرقان:63)

''اور رحمان کے (اصلی) بندے وہ ہیں جو زمین پر نرم چال چلتے ہیں۔''

6۔اِنفاق فی سبیل اللہ:

صدقہ گناہ کو ختم کر دیتا ہے۔

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اُن سے فرمایا:

﴿اَلَا اَدُلُّکَ عَلَی أَبْوَابِ الْخَيْرِ ؟ اَلصَّوْمُ جُنَّةٌ وَّالصَّدَقَةُ تُطْفِئُ الْخَطِيْئَةَ كَمَا يُطْفِئُ الْمَآءُ النَّارَ﴾ (ترمذی:2616)

''کیا میں تمہیں نیکی کے دروازے نہ بتاؤں؟ روزہ ڈھال ہے اور صدقہ گناہ کو ایسے ختم کر دیتا ہے جیسے پانی آگ کو۔''

7۔ آج کیا کریں؟

☆ آج عہد کرنا ہے کہ میں نے اپنے آپ کو قرآن سے محروم کر کے ویران گھر کبھی نہیں بننے دینا۔

☆ اپنی چال میں عاجزی اختیار کرنی ہے۔ اپنے چہرے کے تاثرات سے عاجزی کا اظہار کرنا ہے۔ دل کے اندر بھی جھکاؤ پیدا کرنا ہے۔

☆ صدقہ کر کے اپنے گناہوں کو ختم کروانا ہے اور اپنے نفس کو اُن کے بوجھ سے آزاد کروانا ہے۔ (ان شاء اللہ تعالیٰ)

دسواں دن

AL-NOOR INTERNATIONAL

1۔قرآن:

قرآن کو غور سے سننے پر کئی گنا اجر ملتا ہے۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

﴿مَنِ اسْتَمَعَ اِلٰی اٰیَةٍ مِّنْ کِتَابِ اللّٰهِ تَعَالٰی کُتِبَ لَهُ حَسَنَةٌ مُّضَاعَفَةٌ﴾

(مسنداحمد:8475)

''جو شخص اللہ تعالیٰ کی کتاب کی ایک آیت غور سے سنتا ہے اس کے لیے ایک نیکی کئی گنا کر کے لکھی جاتی ہے۔''

2۔دُعا:

مجھے پناہ دے دیجئے۔

﴿اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ غَضَبِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَاَنْ یَّحْضُرُوْنِ﴾ (ابوداؤد:3893)

''میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کے ذریعے سے اس کی ناراضگی اور اس کی سزا سے اور اس کے بندوں کے شر اور شیطانوں کے وسوسہ ڈالنے (گناہوں پر ابھارنے اور اکسانے) سے اور اس بات سے کہ وہ میرے پاس آئیں (اور مجھے بہکائیں)۔''

3۔وُضو:

سر کا مسح

AL-NOOR INTERNATIONAL

مسح خیال کو پاکیزہ کرتا ہے۔انسانی سوچ کا منبع ومرکز انسان کا دماغ ہے۔شیطان انسان کی رگوں میں خون کی طرح دوڑتا ہے اور ذہن شیطان کی آماجگاہ بنا رہتا ہے۔وُضو کے درمیان مسح سوچ کو پاک کرنے کے عمل کا اظہار کرتا ہے۔

مسح کرتے ہوئے یہ بات ذہن میں رکھنی ہے کہ میں اپنے دماغ سے شیطان کی نجاست نکال رہی ہوں۔آئندہ اس نجاست کو اندر نہیں آنے دینا (ان شاءاللہ تعالیٰ)۔

4۔نماز:

الفاتحہ

﴿اَلرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾ (الفاتحہ:3)

''وسیع رحمت والا،نہایت رحم والا ہے۔''

جو اتنا مہربان ہے کہ ستر ماؤں سے بڑھ کر محبت کرنے والا ہے۔اتنے گناہوں کے باوجود معاف کرنے والا ہے۔اس کی محبت اور مہربانیوں کو یاد کرنا ہے تاکہ دل میں امید پیدا ہو۔

اللّٰہ رحمان ہے۔

جو ہر ایک کو اپنی پناہ میں لے لیتا ہے۔

جو دِلوں کے غم کو دُور کر دیتا ہے۔

وہ میرے غم کو بھی دُور کر دے گا۔

خشوع کے لیے:

نگاہ سجدے کی جگہ پر رکھنی ہے۔

5۔اَخلاق:

تکبّر/فخر وغرور

انسان میں جب کوئی وصف یا گُر ہوتو قدرتی طور پر اُس کے دل میں اس کا خیال پیدا ہوتا ہے اور یہ کوئی اَخلاقی عیب نہیں۔لیکن جب یہ خیال اس قدر ترقی کر جاتا ہے کہ وہ خود کو دوسروں سے برتر اور دوسروں کو اپنے سے حقیر سمجھنے لگتا ہے تو یہ کبر ہے اور اس کا اظہار تکبر ہے۔اس بداَخلاقی کا ظہور پہلی مرتبہ شیطان سے ہوا تھا۔اللّٰہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ☆ لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا☆ لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا﴾

(النبا:21-23)

''درحقیقت جہنم ایک گھات ہے،سرکشوں کا ٹھکانہ،جس میں وہ مدّتوں پڑے رہیں گے۔''

6۔انفاق فی سبیل اللہ:

احسان جتانا ہے تو صدقہ مت کرو۔

﴿اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّلَآ اَذًى لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ج وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ☆ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ط وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ﴾

(البقرہ:262,263)

''وہ جو اپنے مال اللّٰہ تعالیٰ کے راستے میں خرچ کرتے ہیں پھر جوانہوں نے خرچ کیا اس کے پیچھے نہ کسی طرح کا احسان جتلانا لاتے ہیں اور نہ ہی کوئی تکلیف پہنچانا،ان کے لئے ان کا اجران کے رب کے پاس ہے اوران پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔اچھی بات کہنا اور درگزر کرنا اس صدقے سے بہتر ہے جس کے پیچھے کسی طرح کی اذیت پہنچانا ہو اور اللّٰہ تعالیٰ بہت بے پروا،بے حد بردبار ہے۔''

7۔آج کیا کریں؟

☆اپنی نیکیوں میں کئی گنا اضافے کے لیے قرآن حکیم سننا ہے۔

☆اپنے دل سے تکبر کو نکالنا ہے۔اپنے مال،اپنے حسن اور اپنے خاندان پر تکبر نہیں کرنا۔

☆اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے کے بعد نہ تو کبھی تکلیف دینی ہے اور نہ احسان جتانا ہے۔(ان شاءاللہ تعالیٰ)

گیارہواں دن

AL-NOOR INTERNATIONAL

1۔قرآن:

تلاوتِ قرآن کرنا قیامت کے دن نور کا باعث ہوگا۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

﴿وَمَنْ تَلَاهَا كَانَتْ لَهُ نُورًا يَّوْمَ الْقِيَامَةِ﴾ (مسند احمد:8475)

''جو اسے (قرآن کو) تلاوت کرتا ہے اس کے لیے یہ قیامت کے دن نور ہوگا۔''

2۔دعا:

مجھے نفع دے دیجئے۔

﴿اَللّٰهُمَّ انْفَعْنِی بِمَا عَلَّمْتَنِی وَعَلِّمْنِی مَا يَنْفَعُنِی وَزِدْنِی عِلْمًا﴾ (ابن ماجه: 92/1)

''اے اللہ تعالیٰ! جو تو نے مجھے سکھایا ہے اس کے ساتھ مجھے فائدہ دے اور مجھے سکھا دے جو مجھے نفع دے اور میرے علم میں اضافہ فرما۔''

3۔وضو:

کانوں کا مسح

سماعت اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ بہت بڑی نعمت ہے۔لیکن کھلے کانوں کے اندر ہر آواز جگہ بنا سکتی ہے۔کان جھوٹ سنتے ہیں،غیبت سنتے ہیں،میوزک سنتے ہیں،گپ شپ سنتے ہیں،ایسے کان لے کر رب سے ملاقات کیسے کریں؟ آؤ مسح کریں۔مسح کرتے ہوئے یہ سوچنا ہے کہ اس کان سے جو برائی کے کام کیے ہیں وہ سب ڈھل رہے ہیں اور آئندہ برائی کے کام نہ کرنے کا عہد کرنا ہے (ان شاء اللہ تعالیٰ)۔

4۔نماز:

الفاتحہ

﴿مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ﴾ (الفاتحہ:4)

''بدلے کے دن کا مالک ہے۔''

دو چیزوں کا تصوّر کرنا ہے کہ اللہ تعالیٰ عظیم ہے اور وہ مالک ہے۔

ملک اسی کا ہے اس کے علاوہ کسی کا نہیں۔

فیصلہ اللہ تعالیٰ ہی کے اختیار میں ہے۔

نیکی کا بدلہ بھی تو وہی دے گا۔

اور برائی کے بدلے کا اختیار بھی اسی کو حاصل ہے۔

اس سے کوئی چیز چھپی ہوئی نہیں۔

اس تصور کو ذہن میں لانا ہے کہ وہ دن کتنا سخت ہوگا جب سب کچھ سامنے آجائے گا! کتنے جھوٹ بولے؟ کتنی غیبتیں کیں؟ کتنی حق تلفیاں کیں؟ کتنی نمازیں پڑھیں؟ کتنی دعائیں کیں؟ کتنا ذکر کیا؟ کتنا قرآن سے تعلق رکھا؟ اس دن جس کا وہی مالک ہے، سب کچھ کھل جائے گا۔

خشوع کے لیے:

نماز کے دوران دائیں بائیں اور اوپر نہیں دیکھنا۔

5۔اخلاق:

صبر

جو شخص برائی سے پیش آئے اور تکلیفیں دے اس کے قصور کو معاف کرنا ہے، صبر کرنا ہے۔ اللہ ربّ العزت فرماتے ہیں:

﴿اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ﴾ (البقرہ:153)

''یقیناً اللّٰہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔''

قیامت کے دن فرشتے صبر کرنے والوں کو یوں مبارک دیں گے:

﴿سَلَامٌ عَلَیْکُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَی الدَّارِ﴾(الرعد:24)

''تم پر سلام ہو اس کے بدلے جو تم نے صبر کیا، سو کتنا ہی اچھا ہے اس گھر کا انجام!۔''

6۔ اِنفاق فی سبیل اللہ:

انسان خرچ کرے تو ربّ بھی اس پر خرچ کرتا ہے۔

نبی ﷺ نے فرمایا کہ اللّٰہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

﴿أَنْفِقْ أُنْفِقْ عَلَیْکَ﴾ (صحیح بخاری:4684)

''اے ابن آدم! تم خرچ کرو میں بھی تم پر خرچ کروں گا۔''

اور نبی ﷺ نے فرمایا!

﴿یَدُاللّٰہِ مَلْأَیٰ لَا تَغِیْضُھَا نَفَقَۃٌ سَحَّاءُ اللَّیْلَ وَ النَّھَارَ﴾(صحیح بخاری:4684)

''اللّٰہ تعالیٰ کا ہاتھ بھرا ہوا ہے۔ رات اور دن کے مسلسل خرچ سے بھی اس میں کم نہیں ہوتا۔''

7۔ آج کیا کریں؟

☆ قیامت کے دن اپنے لیے نور حاصل کرنے کے لیے قرآنِ حکیم کی تلاوت کرنی سیکھنی ہے۔

☆ دوسروں کی ترش باتوں اور تکلیف دِہ رویوں پر صبر کرکے جنت کی خوشخبری اور فرشتوں کی مبارکباد کو یاد رکھنا ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ سے اجر کی امید رکھتے ہوئے اس کی راہ میں غرچ کرنا ہے۔(ان شاء اللہ تعالیٰ)

بارہواں دن

AL-NOOR INTERNATIONAL

1۔قرآن:

قرآن کی دو آیتیں سیکھنا بہترین مال ملنے سے بہتر ہے۔

سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

﴿أَيُّكُمْ يُحِبُّ أَنْ يَّغْدُوَ كُلَّ يَوْمٍ اِلٰى بُطْحَانَ أَوْ اِلٰى الْعَقِيْقِ فَيَأْتِيُ مِنْهُ بِنَاقَتَيْنِ كَوْمَاوَيْنِ فِيْ غَيْرِ اِثْمٍ وَّلَا قَطْعِ رَحِمٍ ؟ فَقُلْنَا : يَا رَسُوْلَ اللهِ ﷺ ! نُحِبُّ ذٰلِكَ . قَالَ : أَفَلَا يَغْدُوْ أَحَدُكُمْ اِلَى الْمَسْجِدِ فَيَعْلَمُ أَوْ يَقْرَأُ آيَتَيْنِ مِنْ كِتَابِ اللهِ (عَزَّوَجَلَّ) خَيْرٌ لَّهُ مِنْ نَّاقَتَيْنِ وَثَلَاثٌ خَيْرٌ لَّهُ مِنْ ثَلَاثٍ وَّأَرْبَعٌ خَيْرٌ لَّهُ مِنْ أَرْبَعٍ وَمِنْ أَعْدَادِهِنَّ مِنَ الْاِبِلِ﴾

(مسلم:1873)

’’کیا تم میں سے کوئی شخص پسند کرتا ہے کہ وہ ہر روز بطحان یا عقیق تک جائے اور وہاں سے کسی گناہ یا قطع رحمی کے بغیر دو بڑی کوہان والی اُونٹنیاں لے کر آجائے؟‘‘ ہم نے عرض کیا: ’’یا رسول ﷺ! ہم میں سے ہر شخص اس بات کو پسند کرتا ہے۔‘‘ آپ ﷺ نے فرمایا: ’’تم مسجد میں جا کر اللہ تعالیٰ کی کتاب کی دو آیتیں کیوں نہیں سیکھتے یا پڑھتے؟ یہ تمہارے لیے دو اُونٹنیوں سے بہتر ہیں اور تین آیتیں تین اُونٹنیوں سے اور چار چار سے بہتر ہیں اور جتنی آیتیں ہوں گی اتنی اُونٹنیوں سے بہتر ہیں‘‘۔

2۔دُعا:

مجھے معاف کر دیجیے۔

﴿اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيْمٌ تُحِبُّ الْعَفُوَ فَاعْفُ عَنِّيْ﴾ (ترمذی:534/5)

''اے اللہ تعالیٰ !تو معاف کرنے والا،کرم کرنے والا ہے اور معاف کرنے کو پسند کرتا ہے۔سو میرے گناہ معاف فرما دے۔''

3۔وُضو:

پاؤں دھونا

پاؤں دھوتے ہوئے یہ بات یاد رکھنی ہے کہ پاؤں ربّ کی دی ہوئی نعمت ہیں۔ان کو اُٹھانا ہے تو ایسی سمت میں جس سے ربّ کی رضا حاصل ہو۔آج عہد کرنا ہے کہ ان پاؤں سے چل کر جو گناہ کیے ہیں آئندہ ان کو اُن گناہوں کی راہ پر نہیں چلانا (ان شاء اللہ تعالیٰ)۔

4۔نماز:

الفاتحہ

﴿اِیَّاکَ نَعْبُدُ﴾ (الفاتحہ:5)

''ہم صرف تیری عبادت کرتے ہیں۔''

اللہ تعالیٰ سے یہ کہنا ہے ہم تیری عبادت کیوں نہ کریں؟ تو ہی تو ہمارا ربّ ہے۔ جیسے نماز میں ہر چیز سے منہ موڑ کر تیری اِطاعت کی ہے،صرف تیری خاطر اپنے آپ کو باندھا ہے،ایسے ہی نماز پڑھ کر زندگی کے تمام کاموں میں تیری اِطاعت کرنی ہے۔

خشوع کے لیے:

بار بار ہاتھوں کو بلاوجہ حرکت نہیں دینی۔

5۔اَخلاق:

غیظ وغضب

اللہ تعالیٰ کے جبّار اور قہار ہونے کے تصور کو ذہن میں رکھتے ہوئے غصے سے اجتناب کرنا ہے کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کی صفات ہیں اور انسان کا دوسرے انسان کے ساتھ بُرے رویے اور غصے کا اظہار کرنا اللہ تعالیٰ کے غضب کو آواز دینا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اچھے مسلمانوں کی یوں تعریف کی ہے:

﴿وَالْکَاظِمِیْنَ الْغَیْظَ﴾ (آلِ عمران :134)

’’اور وہ اپنے غصہ کو دبا لیتے ہیں۔‘‘

پھر فرمایا:

﴿وَاِذَا مَا غَضِبُوْھُمْ یَغْفِرُوْنَ﴾ (الشوریٰ :37)

’’جب ان کو غصہ آتا ہے تو معاف کر دیتے ہیں۔‘‘

نبی ﷺ نے فرمایا:

﴿لَیْسَ الشَّدِیْدُ بِالصُّرَعَةِ اِنَّمَا الشَّدِیْدُ الَّذِیْ یَمْلِکُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ﴾ (صحیح بخاری:6114)

’’پہلوان وہ نہیں جو دوسرے کو پچھاڑ دے۔ پہلوان وہ ہے جو غصے میں اپنے آپ کو قابو میں رکھے۔‘‘

6۔ اِنفاق فی سبیل اللہ:

صدقے میں جلدی کرو۔

نبی ﷺ نے فرمایا:

﴿بَاکِرُوْا بِالصَّدَقَةِ فَاِنَّ الْبَلَآءَ لَا یَتَخَطّٰی الصَّدَقَةَ﴾ (بیهقی)

’’صدقے میں جلدی کرو مصیبت صدقے سے آگے نہیں بڑھ سکتی۔‘‘

7۔آج کیا کریں؟

☆عہد کرنا ہے کہ قرآنِ حکیم کا سچا فہم حاصل کرنے کے لیے اسے باقاعدہ سیکھنا ہے۔

☆اگر غصہ آجائے تو(اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ)پڑھ کر غصے سے بچنا ہے۔

☆مصیبت سے بچنے کے لیے صدقہ کرنا ہے۔(ان شاءاللہ تعالیٰ)

تیرہواں دن

1۔قرآن:

قرآن تاریکیوں سے نکال کر روشنی میں لاتا ہے۔

اللہ ربّ العزت فرماتے ہیں:

﴿هُوَ الَّذِیْ یُنَزِّلُ عَلٰی عَبْدِهٖۤ اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ لِّیُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ﴾(الحدید:9)

''وہی ہے جو اپنے بندے پر واضح آیات نازل کرتا ہے تاکہ وہ تمہیں تاریکیوں سے روشنی کی طرف نکال لائے اور بلاشبہ اللہ تعالیٰ تم پر بے حد نرمی کرنے والا، نہایت رحم والا ہے۔''

2۔دعا:

مجھ پر اپنا فضل کردیجیے۔

﴿اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ وَرَحْمَتِکَ فَاِنَّهٗ لَا یَمْلِکُھَآ اِلَّآ اَنْتَ﴾(الطبرانی:10/159،صحیح الجامع:1/404)

''اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل اور رحمت کا سوال کرتا ہوں اس لیے کہ تیرے سوا کوئی اس کی قدرت نہیں رکھتا۔''

3۔وضو:

پورا وضو کرو۔

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ (ایک مرتبہ) رسول اللہ

ﷺ ایک سفر میں ہم سے پیچھے رہ گئے۔ پھر (تھوڑی دیر بعد) آپ ﷺ نے ہم کو پالیا اور عصر کا وقت آ پہنچا تھا۔ ہم وضو کرنے لگے اور اچھی طرح پاؤں دھونے کی بجائے جلدی میں ہم پاؤں پر مسح کرنے لگے۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

﴿وَيْلٌ لِّلْاَعْقَابِ مِنَ النَّارِ اَسْبِغُوا الْوُضُوْءَ﴾ (مسلم: 570)

"(ان) ایڑیوں کے لیے آگ کا عذاب ہے۔ وضو اچھی طرح کیا کرو۔"

4۔ نماز:

الفاتحہ

﴿وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ﴾ (الفاتحه: 5)

"اور صرف تجھ سے مدد مانگتے ہیں۔"

یہ الفاظ کہتے ہوئے اپنے دل کو یہ یقین دِلانا ہے کہ اس کی عبادت اور اِطاعت بھی اس کی توفیق اور مدد کے بغیر ممکن نہیں۔ لہٰذا اس سے مدد مانگنی ہے۔

خشوع کے لیے:

نماز کے دوران جمائی آئے تو روکنے کی بھرپور کوشش کرنی ہے۔

5۔ اخلاق:

اخوت

اللہ ربّ العزت فرماتے ہیں:

﴿اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ﴾ (الحجرات: 10)

"مومن تو ایک دوسرے کے بھائی ہیں۔"

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''ایک مومن دوسرے مومن کے لیے اس طرح ہے جیسے عمارت کہ اس کا ایک حصہ دوسرے کو تھامے رہتا ہے۔''

6۔ اِنفاق فی سبیل اللہ:

صدقہ احسان جتانے اور تکلیف دینے سے ضائع ہو جاتا ہے۔

اللہ ربّ العزت فرماتے ہیں:

﴿یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِکُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰی ۙ کَالَّذِیْ یُنْفِقُ مَالَہٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَ لَا یُؤْمِنُ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ فَمَثَلُہٗ کَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَیْہِ تُرَابٌ فَاَصَابَہٗ وَابِلٌ فَتَرَکَہٗ صَلْدًا ؕ لَا یَقْدِرُوْنَ عَلٰی شَیْءٍ مِّمَّا کَسَبُوْا ؕ وَاللّٰہُ لَا یَھْدِی الْقَوْمَ الْکٰفِرِیْنَ﴾ (البقرہ: 264)

''اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اپنے صدقات احسان جتلانے اور تکلیف پہنچانے سے ضائع نہ کرو اُس شخص کی طرح جو اپنا مال لوگوں کو دکھانے کے لیے خرچ کرتا ہے اور وہ اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان نہیں رکھتا، تو اس کی مثال ایک صاف چٹان کی مثال جیسی ہے جس پر کچھ مٹی ہو، پھر اُس پر زوردار بارش پڑے تو اس کو ایک سخت چٹان چھوڑ جائے، جو انہوں نے کمایا اس میں سے کسی چیز پر وہ قدرت نہیں رکھیں گے اور اللہ تعالیٰ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔''

7۔ آج کیا کریں؟

☆ اپنی زندگی کو اندھیروں سے بچانے کے لیے قرآنِ حکیم سے سچا تعلق بنانے کا ارادہ کرنا ہے۔

☆ایمان والوں کے ساتھ اخوت ومحبت کا تعلق قائم کرنا ہے اور ان کے ساتھ مل کر اللہ تعالیٰ کے دین کی تبلیغ واشاعت کا کام کرنا ہے تاکہ محبت اور امن کا یہ پیغام عام ہو جائے۔

☆احسان جتانے اور تکلیف دینے سے خود کو بچانا ہے تاکہ صدقہ ضائع ہونے سے بچ جائے۔(ان شاء اللہ تعالیٰ)

AL-NOOR INTERNATIONAL

چودہواں دن

AL-NOOR INTERNATIONAL

1۔قرآن:

قرآن کی ایک آیت سکھانا سو رکعتیں ادا کرنے سے افضل ہے۔

سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا:

﴿یا أَبا ذَرٍّ رضی اللہ عنہ : لَأَنْ تغدُو فتعلَّمَ آيةً مِّنْ كِتَابِ اللهِ خيرٌ لَّكَ مِنْ أَنْ تُصَلِّيَ مِائَةَ رَكْعَةٍ وَّلَأَنْ تغدُو فَتعلَّمَ بَابًا مِّنَ الْعِلْمِ عُمِلَ بِهِ أَوْ لَمْ يُعْمَلْ خيرٌ مِّنْ أَنْ تُصَلِّيَ أَلْفَ رَكْعَةٍ﴾ (ابن ماجه:219)

''اے ابوذر رضی اللہ عنہ !اگر تو صبح جا کر اللہ تعالیٰ کی کتاب کی ایک آیت کسی کو سکھائے تو یہ تیرے لیے سو رکعتیں پڑھنے سے بہتر ہے۔اور اگر تو صبح جا کر علم کا ایک باب کسی کو سکھائے خواہ اس پر عمل کیا جائے یا نہ کیا جائے تیرے لیے ہزار رکعتیں پڑھنے سے بہتر ہے۔''

2۔دعا:

مجھے سرمایۂ حیات دے دیجئے۔

﴿اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اَسْئَلُکَ الْھُدٰی وَالتُّقٰی وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی﴾ (مسلم: 6904)

''اے اللہ !میں تجھ سے ہدایت، پرہیز گاری، پارسائی اور تونگری کا سوال کرتا ہوں۔''

3۔وُضو:

وُضو چہروں کی رونق ہے۔

''جب تم میں سے کوئی وضو کرتا ہے اور اچھی طرح وضو کرتا ہے اور یہ دُعا پڑھتا ہے

﴿أَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْکَ لَهُ وَأَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ﴾ (صحیح مسلم:553)

اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں جس سے چاہے داخل ہو۔''

4۔نماز:

الفاتحہ

﴿اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ﴾ (الفاتحہ:6)

''ہمیں سیدھا راستہ دِکھا۔''

اللہ تعالیٰ سے جو سیدھا راستہ طلب کرنا ہے، اس راستے پر چلنا اور عمل بھی کرنا ہے تاکہ اللہ تعالیٰ کے پسندیدہ بندوں میں شمار ہو سکیں۔

خشوع کے لیے:

نماز کے دوران غیر متعلق باتیں نہیں سوچنی۔

5۔اَخلاق:

بغض وکینہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

﴿لَا تَبَاغَضُوْا وَلَا تَحَاسَدُوْا وَلَا تَدَابَرُوْا وَكُوْنُوْا عِبَادًا لِّلّٰهِ اِخْوَانًا وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَّهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ﴾ (بخاری:6065)

''آپس میں بغض نہ رکھو، حسد نہ کرو، پیٹھ پیچھے کسی کی برائی نہ کرو، اور ایک اللہ تعالیٰ کے بندے بن کر آپس میں بھائی بھائی بن جاؤ۔ کسی بھائی کے لیے حلال

نہیں کہ اپنے بھائی کو تین دنوں سے زیادہ چھوڑ دے۔''

6۔ اِنفاق فی سبیل اللہ:

صدقہ انسان کی بچت ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''تم میں سے کون سا شخص ہے جسے اپنے مال کی نسبت اپنے وارث کا مال و دولت زیادہ اچھا لگتا ہو؟'' صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: ''یا رسول اللہ ﷺ! ہم میں سے ہر ایک کو اپنا مال و دولت اچھا لگتا ہے۔'' آپ ﷺ نے فرمایا:

﴿فَإِنَّ مَالَهُ مَا قَدَّمَ وَمَالَ وَارِثِهِ مَا أَخَّرَ﴾ (بخاری:6442)

''ہر آدمی کا مال وہ ہے جو اس نے آگے بھیجا۔ اور جو اس نے پیچھے چھوڑ دیا وہ اُس کے وارث کا مال ہے۔''

7۔ آج کیا کریں؟

☆ اپنے اور اپنے گھر والوں کے لیے خصوصی دعا کرنا ہے کہ اللہ تعالیٰ قرآن سکھانے والوں میں شامل ہونے کی توفیق عطا فرمائے اور اس کے لیے کوشش کرنے کا آغاز کرنا ہے۔

☆ کسی مسلمان سے حسد، بغض یا کینہ نہیں رکھنا۔ پرانی ناراضگیاں بھلا کر اللہ تعالیٰ کے لیے آپس میں محبت کرنی ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ کی راہ میں مال لگا کر آخرت میں اسے اپنے لیے جمع کروانا ہے۔ (ان شاء اللہ تعالیٰ)

پندرہواں دن

1۔قرآن:

قرآن نصیحت ہے۔

اللہ ربّ العزت فرماتے ہیں:

﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ﴾ (القمر: 17)

''اور بلاشبہ یقیناً ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان کردیا ہے، تو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟''

2۔دعا:

مجھے برائی سے بچا لیجئے۔

﴿اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْٓءِ الْاَخْلَاقِ﴾

(ابو داؤد: 1546)

''اے اللہ تعالیٰ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں آپس کے اختلاف سے اور نفاق سے اور برے اخلاق سے۔''

3۔وضو:

وضو جنت تک پہنچانے کا ذریعہ ہے۔

نبی ﷺ نے فرمایا:

﴿مَا مِنْ مُّسْلِمٍ يَتَوَضَّاُ فَيُحْسِنُ وُضُوْءَهُ ثُمَّ يَقُوْمُ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ مُقْبِلٌ عَلَيْهِمَا بِقَلْبِهِ وَوَجْهِهِ اِلَّا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ﴾(صحیح مسلم: 553)

''جو مسلمان وضو کرے، پھر اچھا وضو کرے، پھر کھڑا ہو کر اپنے دل اور چہرے کو متوجہ کر کے دو رکعتیں پڑھے، اُس کے لیے جنت واجب ہو جائے گی۔''

4۔نماز:

الفاتحہ

﴿صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ﴾ (الفاتحہ:7)

''ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام کیا۔''

جب بھی یہ کہنا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کے راستے پر چلائے جن پر انعامات ہوئے تو اس موقع پر نبیوں، صدّیقوں اور شہداء کے تصوّر کو ذہن میں لانا ہے۔

خشوع کے لیے:

نماز کے دوران گزرے ہوئے واقعات پر غور و فکر نہیں کرنا۔

5۔اخلاق:

صلہ رحمی

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

﴿مَنْ اَحَبَّ اَنْ يُّبْسِطَ لَهُ فِيْ رِزْقِهِ وَيُنْسَأَ لَهُ فِيْ أَثَرِهِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ﴾

(بخاری :5986)

''جس شخص کو یہ بات پسند ہے کہ اس کی روزی میں فراخی اور اس کی عمر میں تاخیر (یعنی اضافہ) کیا جائے تو اسے چاہیے کہ صلہ رحمی کرے۔''

6۔اِنفاق فی سبیل اللہ:

صدقہ انسان کو آزاد کراتا ہے۔

نبی ﷺ نے فرمایا:

﴿مَثَلُ الْمُنْفِقِ وَالْمُتَصَدِّقِ كَمَثَلِ رَجُلٍ عَلَيْهِ جُبَّتَانِ أَوْ جُنَّتَانِ مِنْ لَّدُنْ ثُدِيِّهِمَا اِلٰى تَرَقِيْهِمَا فَاِذَا أَرَادَ الْمُنْفِقُ وَقَالَ الْآخَرُ :فَاِذَا أَرَادَ الْمُتَصَدِّقُ أَنْ يَّتَصَدَّقَ سَبَغَتْ عَلَيْهِ أَوْ مَرَّتْ وَاِذَا أَرَادَ الْبَخِيْلُ أَنْ يُّنْفِقَ قَلَصَتْ عَلَيْهِ وَأَخَذَتْ كُلُّ حَلْقَةٍ مُوْضِعَهَا حَتّٰى تُجِنَّ بَنَانَهُ وَتَعْفُوْا أَثَرَهُ﴾ (صحیح مسلم:2359)

''بخیل اور صدقہ کرنے والے کی مثال ان دو آدمیوں کی مانند ہے جنھوں نے لوہے کی ذِرہ پہن رکھی ہو اور ان کے ہاتھ اور چھاتی گردن کے ساتھ باندھ دیئے گئے ہوں۔ صدقہ کرنے والا جس قدر صدقہ کرتا ہے، اسی قدر اُس کے ہاتھ ڈھیلے ہوتے جاتے ہیں۔ اور بخیل جب صدقہ کرتا ہے تو وہ سکڑ جاتی ہے اور ہر حلقہ اپنی جگہ پر مضبوط ہو جاتا ہے۔''

7۔ آج کیا کریں؟

☆ قرآنِ حکیم کو نصیحت حاصل کرنے کے لیے پڑھنے اور سننے کی نیت کرنی ہے۔

☆ رشتے داروں سے حسن سلوک کر کے اپنے لیے جنت کا راستہ آسان کرنا ہے۔

☆ نیکیوں میں سبقت لے جانے اور اپنے آپ کو آزاد کروانے کے لیے ابھی صدقہ کرنا ہے۔ (ان شاء اللہ تعالیٰ)

سولھواں دن

1۔قرآن:

قرآن کی پیروی خوف اور غم سے بچاتی ہے۔

اللہ ربّ العزت فرماتے ہیں:

﴿فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّىْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَاىَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ﴾(البقرة:38)

''پھر اگر میری طرف سے تمہارے پاس واقعی کوئی ہدایت آئے تو جو میری ہدایت کی پیروی کرے گا تو ان کے لیے نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔''

2۔دعا:

مجھے موت کی تکلیف سے بچا لیجئے۔

﴿اَللّٰهُمَّ اَعِنِّىْ عَلٰى غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَسَكَرَاتِ الْمَوْتِ﴾(ترمذی:978)

''اے اللہ! موت کی سختیوں اور بے ہوشیوں میں میری مدد فرما۔''

3۔وضو:

جنت میں مومنوں کے وضو کے اعضاء پر زیور پہنائے جائیں گے۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے محبوب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:

﴿تَبْلُغُ الْحِلْيَةُ مِنَ الْمُؤْمِنِ، حَيْثُ يَبْلُغُ الْوَضُوْءُ﴾(صحیح مسلم:586)

''مومن کا زیور وہاں پہنچے گا جہاں اس کے وضو کا پانی پہنچے گا۔''

4۔نماز:

الفاتحہ

﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآ لِّيْنَ ﴾(آمین)(الفاتحہ:7)

”جن پر نہ غصہ کیا گیا اور نہ وہ گمراہ ہیں۔“

1۔قرآن میں گمراہ قوموں کا تذکرہ پڑھتے ہوئے ان قوموں کا انجام ذہن میں رکھنا ہے۔

2۔اللہ تعالیٰ کے غضب کو دعوت دینے والے کاموں سے بچنا ہے۔

3۔اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرنی ہے۔

خشوع کے لیے:

نماز کے دوران جائے نماز کے ڈیزائین اور رنگوں میں گم نہیں ہونا۔

5۔اخلاق:

حسد

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

﴿إِيَّاكُمْ وَالْحَسَدَ فَإِنَّ الْحَسَدَ يَأْكُلُ الْحَسَنَاتِ كَمَا تَأْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ أَوْ قَالَ الْعُشْبَ﴾(سنن ابی داؤد: 4903)

”تم لوگ حسد سے بچو، اس لیے کہ حسد نیکیوں کو اس طرح کھا لیتا ہے، جیسے آگ ایندھن کو کھا لیتی ہے یا گھاس کو (کھا لیتی ہے)۔“

6۔انفاق فی سبیل اللہ:

اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے خرچ کرنا ثواب میں دوگنا اضافے کا باعث بنتا ہے۔

اللہ ربّ العزت فرماتے ہیں:

﴿وَمَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَتَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ﴾ (البقرہ:265)

''اوران لوگوں کی مثال جو اللہ تعالیٰ کی رضا کی تلاش میں اور اپنے دلوں میں پختگی پیدا کرنے کے لیے خرچ کرتے ہیں،ان کی مثال ایک ایسے باغ کی مثال کی طرح ہے جو کسی اونچی جگہ پر ہو اسے زور کی بارش پہنچے تو وہ اپنا پھل دوگنا لائے، پھر اگر اسے زور کی بارش نہ بھی پہنچے تو کچھ شبنم ہی کافی ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ اس کو خوب دیکھنے والا ہے۔''

7۔آج کیا کریں؟

☆اپنی زندگی کو خوف اور غم سے بچانے کے لیے قرآن حکیم کے احکامات کے مطابق زندگی گزارنی ہے۔

☆اپنی نیکیوں کو ضائع ہونے سے بچانے کے لیے حسد نہیں کرنا۔

☆خالص اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے صدقہ کرنا ہے تاکہ دوگنا ثواب حاصل ہو۔

(ان شاء اللہ تعالیٰ)

سترہواں دن

1۔قرآن:

قرآن یاددہانی ہے۔

اللہ رب العزت فرماتے ہیں:

﴿اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى﴾ (طه:3)

”مگر یہ تو نصیحت ہے،اس شخص کے لیے جو ڈرتا ہے“۔

2۔دعا:

میری آنکھوں کو ٹھنڈک دیجئے۔

﴿رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا﴾

(الفرقان:74)

”اور جو لوگ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہمیں ہماری بیویوں اور ہماری اولادوں سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں متقیوں کا امام بنادے۔“

3۔نماز:

رکوع

رکوع میں انسان جانوروں کی طرح جھک کر اپنی بے بسی کا ظہار کرتا ہے۔اور رب کے سامنے جھک کر کہتا ہے:

﴿سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمُ﴾ (تین بار) (مسلم:1814)

’میرا رب عظیم ہر عیب سے پاک ہے۔“

انسان کا سر ہی نہیں جذبے بھی جھکتے ہیں۔ جھکنا عاجزی کی علامت ہے۔ رکوع بتاتا ہے کہ عاجزی کی صفت اللہ تعالیٰ کو پسند ہے۔ جھکنا تکبر کی نفی ہے۔ تکبر اللہ تعالیٰ کو ناپسند ہے، رکوع کر کے یہ معاہدہ ہوتا ہے کہ اے اللہ تعالیٰ! تیری خاطر کہیں بھی جھکنا پڑے جھک جائیں گے۔

4۔ تسبیحات نماز:

رسول اللہ ﷺ رکوع میں یہ فرماتے تھے:

﴿سُبْحَانَکَ وَبِحَمْدِکَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ﴾ (مسلم: 1089)

''اے اللہ تعالیٰ! تیرے ہی لیے پاکی اور تعریف ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔''

﴿سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَّبُّ الْمَلَآئِکَةِ وَالرُّوحِ﴾ (صحیح مسلم: 1091)

''نہایت پاک، مقدس ہے فرشتوں اور روح (جبرائیل علیہ السلام) کا پروردگار۔''

خشوع کے لیے:

اگر نماز کے دوران نظر ادھر ادھر زیادہ بھٹکتی ہے تو ابتدائی طور پر کسی ایسے کونے میں نماز پڑھنی ہے جس کے سامنے دیوار ہو۔

5۔ اخلاق:

مومن بھائی کو خوش کرنا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

﴿اَحَبَّ الْاَعْمَالِ اِلَی اللهِ تَعَالٰی بَعْدَ الْفَرَآئِضِ اِدْخَالُ السُّرُوْرِ عَلَی الْمُسْلِمِ﴾ (طبرانی)

"اللہ تعالیٰ کے نزدیک فرائض کے بعد سب سے افضل کام کسی مسلمان کے لیے خوشی کا موقع فراہم کرنا ہے۔"

6۔اِنفاق فی سبیل اللہ:

افضل صدقہ

نبی ﷺ نے فرمایا:

﴿أَفُضَلُ الصَّدَقَةِ عَلَى ذِي الرَّحِمِ الْكَاشِحِ﴾ (مستدرک حاکم:46/10)

"افضل صدقہ قطع تعلق کرنے والے رشتہ دار پر صدقہ کرنا ہے۔"

7۔آج کیا کریں؟

☆اللہ تعالیٰ سے اس کی ہستی کا خوف مانگنا ہے تاکہ قرآن حکیم میرے لیے یاددہانی بن سکے۔

☆اپنے رشتہ داروں، دوستوں اور مسلمانوں کے لیے خوشی کا باعث بننے کی کوشش کرنی ہے۔

☆اللہ تعالیٰ کے لیے ان رشتہ داروں پر خرچ کرنا ہے جو مجھ سے ناراض ہیں۔

(ان شاء اللہ تعالیٰ)

اٹھارہواں دن

1۔قرآن:

قرآن اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والوں کے لیے ہدایت اور نصیحت ہے۔

اللہ رب العزت فرماتے ہیں:

﴿هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ﴾ (آل عمران:138)

''لوگوں کے لیے یہ بیان ہے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والوں کے لیے ہدایت اور نصیحت ہے۔''

2۔دعا:

مجھے وارث دے دیجیے۔

﴿رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ﴾(الانبیاء: 89)

''اے میرے رب! آپ مجھے اکیلا نہ چھوڑنا اور آپ سب وارثوں میں سے بہترین ہیں۔''

3۔نماز:

قومہ

﴿سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ﴾

''اللہ تعالیٰ نے سن لی اس کی بات جس نے اس کی تعریف کی۔''

رکوع سے سر اٹھاتے ہوئے یہ سوچنا ہے کہ وہ میری دعائیں سنتا ہے، میرے کسی عمل سے وہ غافل نہیں۔ میرے ہر دکھ، ہر پریشانی کو وہ جانتا ہے۔ وہی تعریف کے لائق ہے۔

اسی کے لیے شکر ہے۔

4۔تسبیحاتِ نماز:

حالت قومہ ہی میں ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے سے کہا:

﴿رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا فِیْهِ﴾

”اے ہمارے رب! آپ کے لیے تعریف ہے،تعریف بہت پاکیزہ بابرکت۔“

آپ ﷺ نے فرمایا:

”میں نے تیس سے زیادہ فرشتوں کو دیکھا کہ ان کلمات کے لکھنے میں وہ ایک دوسرے پر سبقت لے جانا چاہتے تھے۔“(صحیح بخاری:799)

خشوع کے لیے:

اللہ تعالیٰ کے سامنے باادب کھڑے ہونے، جھکے ہونے اور سجدے میں ہونے کا تصور کرنا ہے۔

5۔اخلاق:

بھلی بات کہنا

اللہ ربّ العزت فرماتے ہیں:

﴿وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا﴾(البقرہ:83)

”اور لوگوں سے اچھی بات کہو“

6۔انفاق فی سبیل اللہ:

صدقہ برائی کے ستر دروازے بند کرتا ہے۔

سیدنا رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

﴿اَلصَّدَقَةُ تَسُدُّ سَبْعِيْنَ بَابًا مِّنَ السُّوْءِ﴾ (طبرانی:109/3)

''صدقہ برائی کے ستر دروازے بند کر دیتا ہے۔''

7۔ آج کیا کریں؟

☆ قرآن حکیم کو ہدایت اور نصیحت حاصل کرنے کی نیت سے پڑھنا اور سننا ہے۔

☆ یہ عہد کرنا ہے کہ زبان سے ہمیشہ بھلی بات کہنی ہے۔

☆ خلوص دل سے صدقہ کر کے اپنی برائیوں کو ختم کرنا ہے۔ (ان شاء اللہ تعالیٰ)

انیسواں دن

AL-NOOR INTERNATIONAL

1۔قرآن:

نزول قرآن کا مقصد سارے جہان والوں کو خبردار کرنا ہے۔

اللہ ربّ العزت فرماتے ہیں:

﴿تَبَارَکَ الَّذِیۡ نَزَّلَ الۡفُرۡقَانَ عَلٰی عَبۡدِہٖ لِیَکُوۡنَ لِلۡعٰلَمِیۡنَ نَذِیۡرًا﴾

(الفرقان:1)

''بہت برکت والا ہے جس نے اپنے بندے پر فرقان اتارا تاکہ وہ تمام جہانوں کے لیے ڈرانے والا ہو۔''

2۔دعا:

مجھے ہدایت دے دیجئے۔

﴿اَللّٰھُمَّ اَلۡھِمۡنِیۡ رُشۡدِیۡ وَاَعِذۡنِیۡ مِنۡ شَرِّ نَفۡسِیۡ﴾ (احمد:3/444)

''اے اللہ! میرے دل میں میری ہدایت ڈال دیجئے اور مجھے میرے نفس کی برائی سے بچا لیجئے۔''

3۔نماز:

سجدہ

سجدہ کیا ہے؟ اپنے گھٹنے ٹیک دینا، اپنے ہاتھ زمین پر بچھا دینا، اپنی پیشانی زمین پر رکھ دینا، اپنا ناک زمین پر لگا دینا۔

سجدہ انسان کی طرف سے اللہ تعالیٰ کے لیے تواضع کا اظہار ہے، سجدہ کرتے ہوئے

یہی سوچنا ہے کہ میں نے اپنا چہرہ اور اپنے اعضاء اللہ تعالیٰ کے لیے جھکا دیئے ہیں، یقیناً وہ برتر اور اعلیٰ ہے اور میرا وجود مٹی سے بنا ہوا، یہ وجود مٹی ہی کے لائق تھا، اللہ تعالیٰ نے اصل ٹھکانے تک پہنچا دیا، اللہ عظیم ہے جس کے آگے میں نے اپنی پیشانی اور اپنی ناک رکھ دی ہے۔

﴿سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی﴾ (تین بار) (مسلم:1814)

''پاک ہے میرا ربّ، بہت برتر۔''

ہر قسم کے نقص سے پاک، وہ اپنی ذات میں برتر ہے، اپنی صفات میں برتر ہے، میرا رب سب سے برتر ہے۔

سجدوں کے درمیان میں

دو سجدوں کے درمیان (جلسے میں) رسول اللہ ﷺ یہ دعا کرتے:

﴿اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاھْدِنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ﴾

(صحیح مسلم:6850)

''اے اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے ہدایت دے اور مجھے عافیت دے اور مجھے رزق دے۔''

4۔ تسبیحاتِ نماز:

رسول اللہ ﷺ سجدے میں یہ دُعا کیا کرتے تھے:

﴿سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِکَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ﴾ (صحیح بخاری:794)

''اے اللہ! ہمارے پروردگار! تو (ہر عیب سے) پاک ہے، ہم تیری تعریف اور پاکی بیان کرتے ہیں، اے اللہ! مجھے بخش دے۔''

خشوع کے لیے:

اگر نماز کے دوران نظر ادھر ادھر زیادہ بھٹکتی ہے تو ابتدائی طور پر کسی ایسے کونے میں نماز پڑھنی ہے جس کے سامنے دیوار ہو۔

5۔اخلاق:

بدگوئی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

﴿اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْحَلِيْمَ الْحَيِىَ الْغَنِىَّ الْمُتَعَفِّفَ اَبَا الْعِيَالِ الْتَقِىَّ وَيُبْغِضَ الْفَاحِشَ الْبَذِىَّ السَّآئِلَ الْمُلْحِفَ الْغَبِىَّ﴾ (طبرانی)

''اللہ تعالیٰ حلیم، حیادار، پاکدامن، مالدار اور عیال دار متقی کو دوست رکھتا ہے اور بے ہودہ، فحش گو، زبان دراز، سائل اور غبی سے نفرت کرتا ہے۔''

6۔انفاق فی سبیل اللہ:

اللہ تعالیٰ کی راہ میں ردی چیزیں خرچ مت کرو۔

اللہ ربّ العزت فرماتے ہیں:

﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّآ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۖ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ اِلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ ۭ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَنِىٌّ حَمِيْدٌ﴾ (البقرہ:267)

''اے لوگو جو ایمان لائے ہو! ان پاکیزہ چیزوں میں سے خرچ کرو جو تم نے کمائی ہیں اور ان میں سے بھی جو ہم نے تمہارے لیے زمین سے نکالی ہیں اور اس میں سے جو تم خرچ کرتے ہو گندی چیز کا ارادہ نہ کرو حالانکہ تم خود ہی اس کو لینے والے نہیں ہو مگر یہ کہ تم اس کے بارے میں آنکھیں بند کر لو اور جان لو یقیناً اللہ تعالیٰ

بڑا بے پروا، بے حد خوبیوں والا ہے۔''

7۔آج کیا کریں؟

☆قرآن حکیم کا پیغام ساری دنیا تک پہنچانے کا عہد کرنا ہے اوراس کے لیے کوششیں کرنے کا آغاز کرنا ہے۔

☆اپنی زبان کی حفاظت کرنی ہے۔

☆اللہ تعالیٰ کی راہ میں بہترین وقت، بہترین صلاحیتیں اور بہترین مال خرچ کرنا ہے۔(ان شاءاللہ تعالیٰ)

بیسواں دن

AL-NOOR INTERNATIONAL

1۔قرآن:

قرآن کی تعلیم وتعلم میں مصروف رہنے والوں کو اللہ تعالیٰ سب سے بہتر چیز عطا کرتا ہے۔

سیدنا ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

﴿يَقُوْلُ الرَّبُّ تَبَارَکَ وَتَعَالٰى : مَنْ شَغَلَهُ الْقُرْآنُ عَنْ ذِكْرِىْ وَمَسْأَلَتِىْ اَعْطَيْتُهُ اَفْضَلَ مَا اُعْطِىَ السَّآئِلِيْنَ وَفَضْلُ كَلَامِ اللّٰهِ عَلٰى سَآئِرِ الْكَلَامِ كَفَضْلِ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ﴾ (ترمذی:2926)

’’اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتا ہے کہ جس کو قرآن نے میری یاد اور مجھ سے سوال کرنے سے روکے رکھا، میں اسے سب مانگنے والوں سے بہتر چیز عطا کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ کے کلام کو تمام کلاموں پر ایسے برتری حاصل ہے جیسے اللہ تعالیٰ کو اپنی تمام مخلوق پر۔‘‘

2۔دُعا:

مجھے اپنی ناراضگی سے پناہ دے دیجئے۔

﴿اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِکَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِکَ وَفُجَآئَةِ نِقْمَتِکَ وَجَمِيْعِ سَخَطِکَ﴾(اخرجه المسلم:6943)

’’یا اللہ! میں تیری نعمتوں کے زائل ہونے، تیری عافیتوں کے منہ موڑنے، تیری اچانک پکڑ اور تیری تمام ناراضگیوں سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔‘‘

3۔نماز:

تشہد

﴿اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبَاتُ﴾ (نسائی : 1171)

’’تمام قولی، بدنی اور مالی عبادتیں اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہیں۔‘‘

تشہد میں اپنے ربّ سے یہ کہنا ہے کہ سب اچھے کلمات، سب تحفے، سب درود و وظیفے تیرے لیے ہیں۔

میرا مال بھی تیرا۔

میرے جذبات بھی تیرے۔

میرا عجز و اِنکسار بھی تیرا۔

میرے سارے کلمات تیرے لیے ہیں۔

یا اللہ! میرا سب کچھ تیرے لیے ہے۔

4۔نماز کے بعد:

رسول اللہ ﷺ فرض نماز میں سلام پھیر کر اونچی آواز میں ﴿اَللّٰہُ اَکْبَر﴾ کہتے تھے۔

سیدنا ابنِ عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی نماز کا مکمل ہونا تکبیر یعنی اللہ اکبر کی آواز سے پہچان لیتا تھا۔ (بخاری:842)

خشوع کے لیے:

نماز کے دوران اپنے کپڑوں کو بار بار نہیں سمیٹنا۔

5۔اَخلاق:

گمان

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

﴿حُسْنُ الظَّنِّ مِنْ حُسْنِ الْعِبَادَةِ﴾ (ابو داؤد:4993)

’’اچھا گمان اچھی عبادت میں سے ہے۔‘‘

بدگمانی ایک قسم کا وہم اور جھوٹ ہے۔ایسے شخص کو ہر ایک کے کام میں بد نیتی معلوم ہوتی ہے اور کسی کے کام میں اس کو حسنِ نیت نظر نہیں آتا۔قرآنِ حکیم میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِیْرًا مِّنَ الظَّنِّ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ﴾ (الحجرات:1)

’’اے ایمان والو!بہت بدگمانی سے بچا کرو۔بے شک بعض گمان گناہ ہوتے ہیں۔‘‘

6۔اِنفاق فی سبیل اللہ:

صدقہ غصے کو بجھا دیتا ہے۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

﴿اِنَّ الصَّدَقَةَ لَتُطْفِیءُ غَضَبَ الرَّبِّ﴾(جامع ترمذی: 664)

’’صدقہ اللہ تعالیٰ کے غصے کو بجھا دیتا ہے۔‘‘

7۔آج کیا کریں؟

☆ قرآن حکیم سیکھنے،سکھانے اور اسے ساری دنیا تک پہنچانے کے لیے اپنا وقت، صلاحیتیں،مال سب کچھ لگانا ہے۔

☆ اچھا گمان رکھنا ہے خواہ شیطان کتنا ہی کسی کے خلاف دل میں وسوسے ڈالے۔

☆ مجھ سے کئی کام ایسے ہوتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا سبب بنتے ہیں اور اس کے غصہ کو آواز دیتے ہیں۔ میں نے اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کو دور کرنے کے لیے صدقہ کرنا ہے۔ (ان شاء اللہ)

اکیسواں دن

AL-NOOR INTERNATIONAL

1۔قرآن:

قرآن راہ نمائی کرتا ہے۔

اللہ ربّ العزت فرماتے ہیں:

﴿ذٰلِکَ هُدَى اللهِ يَهْدِیْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ﴾ (الانعام:88)

''یہ اللہ تعالیٰ کی ہدایت ہے، وہ اس کے ساتھ اپنے بندوں میں سے جس کی چاہتا ہے راہ نمائی فرماتا ہے۔''

2۔دُعا:

مجھے مددگار عطا فرمایئے۔

﴿رَبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْکَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا﴾ (بنی اسرائیل:80)

''اورآپ دعا کریں کہ اے میرے رب! مجھے سچائی کے ساتھ داخل کرنا اور مجھے سچائی کے ساتھ نکالنا اور اپنے پاس سے ایک غلبے کو میرا مددگار بنا۔''

3۔نماز:

تشہد

﴿اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ اَيُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَکَاتُهٗ﴾ (نسائی: 1171)

''آپ پر سلام ہو اے نبی ﷺ! اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اُس کی برکتیں۔''

اپنے دل میں یہ تمنا کرنی ہے کہ میرا یہ سلام محمد رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پہنچا

دیا جائے اور مجھے اس کا جواب ملے۔

4۔نماز کے بعد:

سیدنا ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب اپنی نماز ختم فرماتے تو تین بار فرماتے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ   اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ   اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ   (پھر یہ پڑھتے)

﴿اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ﴾ (مسلم:1334)

"میں اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگتا ہوں۔(تین مرتبہ) الٰہی! تو السّلام ہے اور تیری ہی طرف سے سلامتی ہے۔اے ذوالجلال والاکرام! تو بڑا ہی بابرکت ہے۔"

خشوع کے لیے:

آس پاس ہونے والی حرکات پر توجہ نہیں دینی۔

5۔اَخلاق:

توکل

اللہ ربّ العزت فرماتے ہیں:

﴿فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُتَوَکِّلِیْنَ﴾ (آل عمران:159)

"پھر جب آپ پختہ ارادہ کرلیں تو اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کریں، بلاشبہ اللہ تعالیٰ بھروسہ کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔"

قرآنِ حکیم میں ایک اور جگہ فرمایا:

﴿وَمَنۡ يَّتَوَكَّلۡ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسۡبُهٗ﴾ (الطلاق:3)

''جو اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرے اس کے لیے وہ کافی ہے۔''

ارشادِ ربّانی ہے:

﴿وَتَوَكَّلۡ عَلَى الۡحَيِّ الَّذِىۡ لَا يَمُوۡتُ﴾ (الفرقان:58)

''اور بھروسہ کرو اس زندہ ہستی پر جسے کبھی موت نہیں آنی۔''

6۔اِنفاق فی سبیل اللہ:

افضل صدقہ

نبی ﷺ سے پوچھا گیا: ''افضل صدقہ کون سا ہے؟'' فرمایا:

﴿سِرٌّ اِلٰى فَقِيۡرٍ وَجُهۡدٌ مِّنۡ مُّقِلٍّ﴾ (مسنداحمد:265/5)

''جو کسی محتاج کو خفیہ طور پر دیا جائے اور تنگ دست آدمی کے خون پسینے کی کمائی کا صدقہ۔''

7۔آج کیا کریں؟

☆ قرآنِ حکیم کی ہدایت سے فائدہ اٹھانے کے لیے اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کی نظروں میں بہترین بنانا ہے۔

☆ اپنے ہر معاملے میں اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرنا ہے۔

☆ صدقہ کر کے نیکیوں میں اضافے کی کوشش کرنی ہے۔(ان شاءاللہ)

بائیسواں دن

AL-NOOR INTERNATIONAL

1۔قرآن:

قرآن کا حق ادا کرنے والے ہی اس پر ایمان رکھتے ہیں۔

اللہ ربّ العزت فرماتے ہیں:

﴿اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰھُمُ الْکِتٰبَ یَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ اُولٰٓئِکَ یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ﴾
(البقرہ:121)

”جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی وہ اسے پڑھتے ہیں جیسا کہ اسے پڑھنے کا حق ہے، وہی لوگ اس پر ایمان رکھتے ہیں“۔

2۔دُعا:

مجھے محبت دے دیجئے۔

﴿اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ حُبَّکَ وَحُبَّ مَنْ یَّنْفَعُنِیْ حُبُّهٗ عِنْدَکَ اَللّٰھُمَّ مَا رَزَقْتَنِیْ مِمَّآ اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ قُوَّةً لِّیْ فِیْمَا تُحِبُّ اَللّٰھُمَّ مَا زَوَیْتَ عَنِّیْ مِمَّآ اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ فَرَاغًا لِّیْ فِیْمَا تُحِبُّ﴾ (ترمذی:5/523)

”اے اللہ! مجھے اپنی محبت عطا کر اور اس شخص کی محبت دے جس کی محبت مجھے تیرے نزدیک ہونے میں فائدہ دے۔اے اللہ! جو تو نے مجھے عطا کیا ہے جس سے میں محبت کرتا ہوں تو اس کو میرے ان کاموں کے لیے قوت کا سبب بنادے جن سے تو محبت رکھتا ہے۔اے اللہ! جو تو نے مجھ سے لے لیا ہے جس سے میں محبت کرتا ہوں تو اس کو میرے ان کاموں کے لیے فراغت کا باعث بنادے جن سے تو محبت کرتا ہے۔“

3۔نماز:

تشہد

﴿اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ﴾ (نسائی : 1171)

''سلامتی ہو ہم پر اور اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں پر۔''

اللہ تعالیٰ سے امید رکھنی ہے کہ وہ اپنے نیک بندوں کے برابر سلام سے نوازے گا۔

4۔نماز کے بعد:

سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا: ''اے معاذ! اللہ کی قسم! میں تجھ سے محبت کرتا ہوں۔'' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میں تجھ کو (وصیت کرتا ہوں کہ) تم ہر (فرض) نماز کے بعد یہ (دعا) پڑھنا نہ چھوڑنا۔''

﴿اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ﴾ (ابوداؤد: 1522)

''اے میرے ربّ! اپنا ذکر کرنے، شکر کرنے اور اچھی عبادت کرنے میں میری مدد فرما۔''

خشوع کے لیے:

نماز کے دوران کانوں میں پڑنے والی آوازوں کی طرف توجہ نہیں دینی۔

5۔اَخلاق:

شکر

اللہ ربّ العزت فرماتے ہیں:

﴿لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ﴾ (ابراهيم:7)

’’اگر تم شکر گزار بنو گے تو میں تمہیں اور زیادہ دوں گا۔‘‘

6۔اِنفاق فی سبیل اللہ:

دن رات، کھلے چھپے مال خرچ کرنا خوف اور غم سے نجات دیتا ہے۔

اللہ ربّ العزت فرماتے ہیں:

﴿اَلَّذِیۡنَ یُنۡفِقُوۡنَ اَمۡوَالَهُمۡ بِالَّیۡلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّعَلَانِیَةً فَلَهُمۡ اَجۡرُهُمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ۚ وَلَا خَوۡفٌ عَلَیۡهِمۡ وَلَا هُمۡ یَحۡزَنُوۡنَ﴾ (البقرہ:274)

’’جولوگ اپنے مال رات اور دن، چھپے اور کھلے خرچ کرتے ہیں تو ان کے لیے ان کا اجر ان کے رب کے پاس ہے اور ان پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غم زدہ ہوں گے۔‘‘

7۔آج کیا کریں؟

☆ قرآن حکیم پر اپنے ایمان کو مضبوط کرنے کے لیے اس کا حق ادا کرنا ہے۔قرآن کا حق کیا ہے؟ یہ جاننے کی کوشش کرنی ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ کا بار بار شکر ادا کرنا ہے کہ اس نے میری ہدایت کے لیے قرآن حکیم جیسی نعمت عطا کی۔

☆ ہر چھوٹی سے چھوٹی نعمت پر بھی اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا ہے۔

☆ نیکیوں میں سبقت لے جانے کے لیے آگے بڑھ کر صدقہ کرنا ہے۔(ان شاءاللہ تعالیٰ)

تیئیسواں دن

AL-NOOR INTERNATIONAL

1۔قرآن:

قرآن پرعمل کرنے والے کے والدین کوتاج پہنایا جائے گا۔

سیدنا سہل بن معاذ جہنی رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

﴿مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ وَعَمِلَ بِمَا فِيهِ أُلْبِسَ وَالِدَاهُ تَاجًا يَّوْمَ الْقِيَامَةِ ضَوْؤُهُ أَحْسَنَ مِنْ ضَوْءِ الشَّمْسِ فِي بُيُوتِ الدُّنْيَا لَوْ كَانَتْ فِيكُمْ فَمَا ظَنُّكُمْ بِالَّذِي عَمِلَ بِهٰذَا﴾ (سنن ابی داؤد:1453)

''جوشخص قرآن مجید پڑھ کراس پرعمل کرے گا قیامت کے دن اس کے والدین کو ایک تاج پہنایا جائے گا جس کی روشنی گھروں میں پہنچنے والی سورج کی روشنی سے خوبصورت ہوگی۔اس پرعمل کرنے والے کے متعلق تمہارا کیا خیال ہوگا؟''

2۔دُعا:

میری اولاد کی اصلاح کردیجئے۔

﴿وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ﴾
(الاحقاف:15)

''اور میرے لیے میری اولاد کی اصلاح کردے، بلاشبہ میں نے تیری طرف توبہ کی اور یقیناً میں مسلمانوں میں سے ہوں۔''

3۔نماز:

تشہد

﴿اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ﴾

''میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔''

سوچنا ہے کہ کیا واقعی میرا سب کچھ اللہ تعالیٰ کے لیے ہے؟ یہ جھوٹ تو نہیں؟ اس میں ملاوٹ تو نہیں؟ اس میں دھوکہ تو نہیں؟ کیا خالص اللہ تعالیٰ کے لیے ہی ہے؟

میرا ہر کام اور ہر بات اللہ تعالیٰ کے لیے ہے، کسی انسان کے لیے نہیں۔

میں نے کوئی اچھا کام یا عبادت رِیا کاری کے لیے نہیں کرنی۔

4۔نماز کے بعد:

سیدنا ابوامامہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:

''جو شخص ہر نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھے تو اس کو جنت میں داخل ہونے سے سوائے موت کے کوئی چیز نہیں روکتی''۔(الالبانی: 972)

خشوع کے لیے:

نماز کے بعد کرنے والے کاموں کے بارے میں نماز کے دوران نہیں سوچنا۔

5۔اَخلاق:

توبہ

انسان سے غلطی ہو جاتی ہے۔وہ انسان ربّ کے پسندیدہ ہیں جو گناہ کر کے توبہ کر لیتے ہیں۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَی اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا﴾ (التحریم:8)

”اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ تعالیٰ سے توبہ کرو، خالص توبہ۔“

6۔ اِنفاق فی سبیل اللہ:

صدقہ کرنے والوں کے لیے جنت میں الگ دروازہ ہوگا۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

﴿مَنْ أَنْفَقَ زَوْجَيْنِ فِي سَبِيلِ اللهِ دَعَاهُ خَزَنَةُ الْجَنَّةِ كُلُّ خَزَنَةِ بَابٍ : أَيْ فُلُ ! هَلُمَّ . فَقَالَ أَبُوبَكْرٍ : يَا رَسُولَ اللهِ ﷺ ! ذٰلِكَ الَّذِي لَا تَوىٰ عَلَيْهِ . قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ : إِنِّي لَأَرْجُوا أَنْ تَكُونَ مِنْهُمْ﴾ (صحیح مسلم: 2373)

”جس نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں ایک جوڑا خرچ کیا اس کو جنت کے سب خزانچی جنت کے ہر دروازے سے بلاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اے فلاں! آؤ۔“ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: ”یارسول اللہ ﷺ! ایسے شخص پر تو پھر کوئی خرابی نہیں آئے گی یا ایسے شخص کے لیے تو کچھ مشکل نہیں۔“ آپ ﷺ نے فرمایا: ”میں امید رکھتا ہوں کہ تم بھی ان میں ہوگے (یعنی جنت کے سب دروازوں میں سے پکارے جاؤ گے)۔“

7۔ آج کیا کریں؟

☆ قرآن حکیم کے احکامات پر عمل کرنے کا عہد کرنا ہے تاکہ قیامت کے دن میرے والدین کو بھی تاج پہنایا جائے۔

☆ آج اپنے دانستہ و نادانستہ گناہوں پر رو رو کر ربّ العزت سے معافی مانگنی ہے اور آئندہ کبھی وہ کام نہ کرنے کا عہد کرنا ہے۔

☆ آخرت میں اجر اور عزت کے لیے صدقہ کرنا ہے۔ (ان شاء اللہ تعالیٰ)

چوبیسواں دن

AL-NOOR INTERNATIONAL

1۔قرآن:

فجر کے وقت پڑھا جانے والا قرآن گواہی دے گا۔

اللہ رب العزت فرماتے ہیں:

﴿اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا﴾ (الاسراء:78)

”آپ نماز قائم کریں سورج ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک اور فجر کا قرآن پڑھیں۔یقیناً فجر کا قرآن پڑھنا ہمیشہ سے حاضری کا وقت ہے۔“

2۔دُعا:

مجھے جنت میں محمد ﷺ کی رفاقت دے دیجئے۔

﴿اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا لَّا يَرْتَدُّ وَنَعِيْمًا لَّا يَنْفَدُ وَمُرَافَقَةَ مُحَمَّدٍ ﷺ فِيْٓ اَعْلٰى جَنَّةِ الْخُلْدِ﴾ (ابن حبان: 604/2436)

”اے اللہ !میں تجھ سے کبھی نہ پھرنے والے ایمان کا سوال کرتا ہوں اور ایسی نعمت کا جو کبھی ختم نہ ہو اور جنت خُلد کے اعلیٰ درجوں میں محمد ﷺ کی رفاقت کا۔“

3۔نماز:

تشہد

﴿وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ﴾ (نسائی : 1171)

”اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے بندے اور رسول ہیں۔“

یہ سوچنا ہے کہ میری گواہی، میری شہادت اللہ تعالیٰ کے دربار میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی ایسا نہیں جس کی غلامی کی جائے اور محمد ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے بندے کی حیثیت میں رسول بنا کر بھیجا ہے۔ انہوں نے رسالت کا حق ادا کر دیا۔ مجھے رسالت پر ایمان لانے کا حق ادا کرنے کی توفیق عطا فرمایئے (آمین)۔

4۔ نماز کے بعد:

سیدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہر فرض نماز کے بعد فرماتے تھے:

﴿لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَآ اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ﴾ (مسلم: 1342)

''اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں ہے۔ وہ اکیلا ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے ساری تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ! تیری عطا کوئی روکنے والا نہیں اور تیری دی ہوئی چیز کوئی عطا کرنے والا نہیں اور دولت مند کو اس کی دولت تیرے عذاب سے نہیں بچا سکتی۔''

خشوع کے لیے:

نماز کے دوران ذہن میں اِدھر اُدھر کے خیالات آئیں تو جھٹک دینا ہے۔

5۔ اَخلاق:

درگزر

اللہ ربّ العزت فرماتے ہیں:

﴿وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا ط اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ﴾ (النور:22)

''اور لازم ہے کہ وہ معاف کر دیں اور لازم ہے کہ وہ درگزر کریں، کیا تم پسند نہیں کرتے کہ اللہ تعالیٰ بھی تمہیں بخش دے؟''

6۔ اِنفاق فی سبیل اللہ:

صدقہ آگ سے آزادی کا ذریعہ ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

﴿تَصَدَّقُوْا فَاِنَّ الصَّدَقَةَ فِكَاكٌ مِّنَ النَّارِ﴾

''صدقہ کرو۔ صدقہ آگ سے آزادی کا ذریعہ ہے۔'' (بیہقی)

7۔ آج کیا کریں؟

☆ فجر کے وقت قرآنِ حکیم پڑھنے اور سننے کا اہتمام کرنا ہے۔

☆ ان سب افراد کو معاف کرنا ہے جن سے مجھے کبھی تکلیف پہنچی تا کہ اللہ تعالیٰ بھی میرے گناہوں پر مجھے معاف فرما دیں۔

☆ صدقہ کر کے جہنم کی آگ سے بچنا ہے۔ (ان شاءاللہ تعالیٰ)

پچیسواں دن

AL-NOOR INTERNATIONAL

1۔قرآن:

قرآن راہِ راست کی طرف راہ نمائی کرتا ہے۔

اللہ رب العزت قرآنِ پاک میں فرماتے ہیں کہ جب جنات نے قرآن سنا تو کہا:

﴿اِنَّا سَمِعۡنَا قُرۡاٰنًا عَجَبًا یَّهۡدِیۡۤ اِلَی الرُّشۡدِ﴾ (الجن:1,2)

"بے شک ہم نے ایک بڑا عجیب قرآن سنا ہے جو راہ راست کی طرف راہ نمائی کرتا ہے۔"

2۔دُعا:

مجھے رُسوائیوں سے بچا لیجئے۔

﴿اَللّٰهُمَّ اَحۡسِنۡ عَاقِبَتَنَا فِی الۡاُمُوۡرِ كُلِّهَا وَاَجِرۡنَا مِنۡ خِزۡیِ الدُّنۡیَا وَعَذَابِ الۡاٰخِرَةِ﴾(مسنداحمد)

"اے اللہ! سب کاموں میں ہمارا انجام اچھا کردے اور ہمیں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے بچالے۔"

3۔نماز:

درود

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيۡتَ عَلٰۤی اِبۡرَاهِيۡمَ وَعَلٰۤی اٰلِ اِبۡرَاهِيۡمَ اِنَّكَ حَمِيۡدٌ مَّجِيۡدٌ﴾ (صحیح بخاری: 6357)

"یا اللہ! محمد ﷺ اور آلِ محمد ﷺ پر اسی طرح رحمت بھیج جس طرح تو نے ابراہیم

علیہ السلام اور آلِ ابراہیم علیہ السلام پر رحمت بھیجی ہے۔تعریف اور بزرگی تیرے ہی لیے ہے۔''
رسول اللہ ﷺ پر درود بھیجتے ہوئے ان کی کوششوں کو ذہن میں رکھنا ہے کہ کس طرح انہوں نے اللہ تعالیٰ کے دین کو پھیلانے، اللہ تعالیٰ کا پیغام ساری انسانیت تک پہنچانے کے لیے دکھ برداشت کیے۔دل سے درود پڑھنا ہے کہ اللہ تعالیٰ محمد ﷺ اور ان کی امت پر رحمتیں نازل فرمائے۔(آمین)

4۔نماز کے بعد:

سیدنا عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز سے سلام پھیرنے کے بعد پڑھتے:

﴿لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِيَّاهُ لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَآءُ الْحَسَنُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ﴾ (مسلم:1343)

''اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں۔وہ اکیلا ہے۔اس کا کوئی شریک نہیں۔اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے ساری تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔گناہوں سے رکنا اور عبادت پر قدرت پانا صرف اللہ تعالیٰ کی توفیق سے ہے۔اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں اور ہم (صرف) اُسی کی عبادت کرتے ہیں۔ہر نعمت کا مالک وہی ہے اور سارا فضل اسی کی ملکیت ہے (یعنی فضل اور نعمتیں صرف اُسی کی طرف سے ہیں)۔اسی کے لیے اچھی تعریف ہے۔اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ہم (صرف) اسی کی اطاعت کرتے ہیں اگرچہ کافر بُرا منائیں۔''

خشوع کے لیے:

نماز کے دوران سستی کا مظاہرہ نہیں کرنا۔

5۔اَخلاق:

غیبت

غیبت کسی شخص کی غیر موجودگی میں اس کی برائی کے بیان کو کہتے ہیں۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

﴿لَمَّا عُرِجَ بِی مَرَرْتُ بِقَوْمٍ لَهُمْ أَظْفَارٌ مِّنْ نُّحَاسٍ يَّخْمِشُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَصُدُوْرَهُمْ فَقُلْتُ : مَنْ هٰٓؤُلَآءِ يَا جِبْرِيْلُ ؟ قَالَ : اَلَّذِيْنَ يَأْكُلُوْنَ لُحُوْمَ النَّاسِ وَيَقَعُوْنَ فِيْ أَعْرَاضِهِمْ﴾(ابی داؤد:4878)

’’شبِ معراج میں میرا گزر ایک ایسی قوم پر ہوا جس کے ناخن تانبے کے تھے اور وہ ان سے اپنے چہروں اور سینوں کو نوچ رہے تھے۔میں نے جبرائیل علیہ السلام سے پوچھا کہ یہ کون لوگ ہیں؟ بولے:’’یہ وہ لوگ ہیں جو لوگوں کا گوشت کھاتے تھے اور ان کی عزت آبرو لیتے تھے۔‘‘

نبی ﷺ نے فرمایا:

﴿مَنْ ذَبَّ عَنْ عِرْضِ أَخِيْهِ بِالْمَغِيْبَةِ كَانَ حَقًّا عَلَى اللهِ أَنْ يُّعْتِقَهُ مِنَ النَّارِ﴾ (احمد: 461/6)

’’جو شخص اپنے بھائی کی عدم موجودگی میں اس کی غیبت کا دفاع کرتا ہے اسے آگ سے آزاد کرنا اللہ تعالیٰ پر برحق ہو جاتا ہے۔‘‘

6۔اِنفاق فی سبیل اللہ:

صدقہ محبوب مال میں سے کرنا چاہیے۔

اِنفاق ایسا احساس ہے،ایسی پہچان،ایسا تعلق ہے، reality touch ہے جس سے انسان اپنے ربّ کی ذات کو محسوس کرتا ہے۔اللّٰہ تعالیٰ اپنے پاک کلام میں فرماتے ہیں:

﴿لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۬ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَیْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیْمٌ﴾(آل عمران:92)

”تم نیکی کونہیں پہنچ سکتے جب تک کہ اپنی وہ چیزیں اللّٰہ تعالیٰ (کی راہ میں) خرچ نہ کرو جنہیں تم عزیز رکھتے ہو۔اور جو کچھ تم خرچ کرو گے اللّٰہ تعالیٰ اس سے بے خبر نہ ہوگا۔“

7۔آج کیا کریں؟

☆اس یقین کے ساتھ قرآن حکیم پڑھنا اور سننا ہے کہ یہ درست راستے کی طرف میری راہ نمائی کرے گا۔

☆آج میں نے غیبت سے اپنے آپ کو بچانا ہے۔

☆اللّٰہ تعالیٰ کے لیے خرچ کرکے اس کی محبت حاصل کرنی ہے۔(انشاءاللہ)

چھبیسواں دن

1۔قرآن:

قرآن کی سفارش قبول ہوگی۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

﴿اَلْقُرْآنُ شَافِعٌ مُّشَفَّعٌ وَّمَاحِلٌ مُّصَدَّقٌ مَنْ جَعَلَهُ اَمَامَهُ قَادَهُ اِلَى الْجَنَّةِ وَمَنْ جَعَلَهُ خَلْفَ ظَهْرِهِ سَاقَهُ اِلَى النَّارِ﴾ (ابنِ حبان)

''قرآنِ مجید ایسا سفارشی ہے جس کی سفارش قبول ہوگی اور ایسا مدّ مقابل ہے جس کی بات مانی جائے گی۔ جو شخص اسے اپنا پیش رو بنائے گا اسے یہ جنت تک لے جائے گا۔ اور جس نے اسے پسِ پشت ڈال دیا اسے یہ دوزخ تک دھکیل کر لے جائے گا۔''

2۔دُعا:

مجھے اطاعت کی توفیق دے دیجئے۔

﴿اَللّٰهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ صَرِّفْ قُلُوْبَنَا عَلٰى طَاعَتِكَ﴾ (مسلم: 6750)

''اے اللہ! دِلوں کو پھیرنے والے! میرے دل کو اپنی اطاعت پر پھیر دے۔''

3۔نماز:

درود

﴿اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ﴾ (بخاری: 6357)

’’یا اللہ ! محمد ﷺ اور آلِ محمد ﷺ پر اسی طرح برکت نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام پر اور آلِ ابراہیم علیہ السلام پر برکت نازل فرمائی۔تعریف اور بزرگی تیرے ہی لیے ہے۔‘‘

درود کا دوسرا حصہ پڑھتے ہوئے سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی کوششوں میں ہونے والی برکتوں کو ذہن میں رکھنا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کیسے اکیلے شخص کی کوششوں کو ایک اُمت کے برابر قرار دیا اور ان میں برکت دیا ور دل سے درود پڑھنا ہے کہ اللہ تعالیٰ محمد ﷺ اور امتِ محمدیہ ﷺ کو بھی ایسی ہی برکت عطا فرمائے۔(آمین)

4۔نماز کے بعد:

رسول اللہ ﷺ نماز کے بعد ان کلمات کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے تھے:

﴿اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰٓی اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ﴾ (بخاری: 6374)

’’اے اللہ ! میں بزدلی اور کنجوسی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔اور اس بات سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں کہ مجھے رذیل عمر (زیادہ بڑھاپے) کی طرف پھیر دیا جائے اور اسی طرح میں دنیاوی فتنوں اور عذاب قبر سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں۔‘‘

خشوع کے لیے:

نماز کے دوران زبان سے ادا کیے جانے والے الفاظ پر غور وفکر کریں۔

5۔اَخلاق:

ذکر

اللہ رب العزت فرماتے ہیں:

﴿فَاذْكُرُونِيٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ﴾ (البقرہ:152)

''لہٰذا تم مجھے یاد رکھو، میں تمہیں یاد رکھوں گا اور میرا شکرادا کرو اور میری ناشکری مت کرو۔''

سیدنا معاذ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

﴿رَبِّ اجْعَلْنِي لَكَ شَكَّارًا لَكَ ذَكَّارًا لَكَ رَهَّابًا لَكَ مِطْوَاعًا لَكَ مُخْبِتًا اِلَيْكَ اَوَّاهًا مُّنِيبًا﴾ (ترمذی:3551)

''اے پروردگار! مجھے اپنا شکرگزار بنا، اپنا ذکر کرنے والا بنا، اپنے سے ڈرنے والا بنا، اپنا فرماں بردار بنا، اپنی طرف عاجزی کرنے والا، آہ وزاری کرنے والا اور رجوع کرنے والا بنا۔''

6۔ اِنفاق فی سبیل اللہ:

سمندر جیسا ظرف بنالو۔

سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

﴿أَنْفِقِي وَلَا تُحْصِي فَيُحْصِيَ اللّٰهُ عَلَيْكِ وَلَا تُوعِي فَيُوعِيَ اللّٰهُ عَلَيْكِ﴾ (صحیح بخاری:2591)

''تو (اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی راہ میں) خرچ کر اور گن گن کر نہ رکھ ورنہ اللہ تعالیٰ بھی تمہیں گن گن کر دے گا۔ اور تو (دولت کو) بند کر کے مت رکھ ورنہ اللہ تعالیٰ بھی تجھ سے روک لے گا۔''

7۔ آج کیا کریں؟

☆ قرآن حکیم کو اپنے حق میں سفارش کرنے والا بنانے کے لیے اس کا فہم حاصل کرنے کا ارادہ کرنا ہے۔

☆ ہر وقت، ہر کام کرتے ہوئے زبان پر اللہ تعالیٰ کا ذکر جاری رکھنا ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کر کے اپنے اوپر اس کی رحمتوں کے دروازے کھولنے ہیں۔ (ان شاء اللہ تعالیٰ)

AL-NOOR INTERNATIONAL

ستائیسواں دن

1۔قرآن:

قرآن پرغور نہ کرنا دل کی سختی کی علامت ہے۔

اللہ ربّ العزت فرماتے ہیں:

﴿اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا﴾ (محمد:24)

''تو کیا وہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے یا کچھ دلوں پر ان کے تالے ہیں؟''

2۔دُعا:

مجھے صاف ستھری زندگی دے دیجئے۔

﴿اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ عِيْشَةً نَّقِيَّةً وَّمِيْتَةً سَوِيَّةً وَّمَرَدًّا غَيْرَ مُخْزٍ وَّلَا فَاضِحٍ﴾(بزار)

''اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے صاف ستھری زندگی اور عمدہ موت کا اور لوٹنا ایسا جس میں ذلت ورسوائی نہ ہو۔''

3۔نماز:

دعا

﴿رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ﴾(ابراهيم:40)

''اے میرے پروردگار! مجھے نماز قائم کرنے والا بنا۔اور میری اولاد سے بھی (ایسے لوگ اٹھا جو یہ کام کریں۔''

یہ دعا پڑھتے ہوئے خاص طور پر یہ عہد کرنا ہے کہ

1۔نماز میں ربّ سے ملاقات کا احساس کروں گی تاکہ میری نماز قائم ہو جائے۔

2۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہماری نسل میں سے بھی ایسے افراد اٹھائیے جو نماز قائم کرنے والے ہوں۔

4۔نماز کے بعد:

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے بعد یہ دعا پڑھتے:

﴿رَبِّ اَعِنِّیْ وَلَا تُعِنْ عَلَیَّ وَانْصُرْنِیْ وَلَا تَنْصُرْ عَلَیَّ وَامْکُرْ لِیْ وَلَا تَمْکُرْ عَلَیَّ وَاھْدِنِیْ وَیَسِّرْ ھُدَایَ اِلَیَّ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ بَغٰی عَلَیَّ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ لَکَ شَاکِرًا لَّکَ ذَاکِرًا لَّکَ رَاھِبًا لَّکَ مِطْوَاعًا اِلَیْکَ مُخْبِتًا اَوْ مُنِیْبًا رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِیْ وَاغْسِلْ حَوْبَتِیْ وَاَجِبْ دَعْوَتِیْ وَثَبِّتْ حُجَّتِیْ وَاھْدِ قَلْبِیْ وَسَدِّدْ لِسَانِیْ وَاسْلُلْ سَخِیْمَةَ قَلْبِیْ﴾ (ابو داؤد: 1510)

”اے میرے ربّ! تو میری مدد کر اور میرے خلاف مدد نہ کر۔ مجھے غالب کر اور (کسی کو) مجھ پر غالب نہ کر۔ مجھے تدبیر بتا اور (برے دشمنوں کو) میرے خلاف تدبیر نہ بتا۔ مجھے ہدایت دے اور ہدایت میرے لیے آسان کر۔ اور میرے اوپر ظلم کرنے والوں کے خلاف میری مدد کر۔ اے ربّ! مجھے اپنا شکر ادا کرنے والا، اپنا ذکر کرنے والا، اپنے سے ڈرنے والا، اپنا حکم ماننے والا، اپنے سامنے گڑگڑانے والا اور اپنی طرف عاجزی سے رجوع کرنے والا بنا دے۔ اے میرے ربّ! میری توبہ قبول فرما اور میرے گناہ دھو ڈال اور میری دعا قبول فرما اور میری دلیل ثابت رکھ اور میرے دل کو ہدایت سے نواز اور میری زبان سیدھی کر اور میرے سینے سے کینہ نکال دے۔“

5۔اَخلاق:

ایثار

اہل ایمان کی خصوصیت بتاتے ہوئے اللہ ربّ العزت فرماتے ہیں:

﴿وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ؕ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ﴾ (الحشر:9)

"اور وہ انہیں اپنے پر ترجیح دیتے ہیں اگرچہ خود ان کو سخت ضرورت ہوتی ہے اور جسے اس کے دل کے بخل سے بچالیا گیا تو وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔"

6۔اِنفاق فی سبیل اللہ:

صدقہ رزق میں اضافے کا باعث بنتا ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

﴿مَا مِنْ يَوْمٍ يُّصْبِحُ الْعِبَادُ فِيْهِ اِلَّا مَلَكَانِ يَنْزِلَانِ فَيَقُوْلُ أَحَدُهُمَا : اَللّٰهُمَّ ! أَعْطِ مُنْفِقًا خَلَفًا وَيَقُوْلُ الْآخَرُ : اَللّٰهُمَّ ! أَعْطِ مُمْسِكًا تَلَفًا﴾ (مسلم:2336)

"جس وقت بندے صبح کرتے ہیں دو فرشتے اُترتے ہیں: ایک تو یہ کہتا ہے کہ یا اللہ! خرچ کرنے والے کو اور دے اور دوسرا کہتا ہے کہ یا اللہ! بخیل کو تباہ کردے۔"

7۔آج کیا کریں؟

☆ قرآن حکیم پر غور وفکر کرنا سیکھنے کے لیے اس کی با قاعدہ تعلیم حاصل کرنے کا ارادہ کرنا ہے۔

☆ اپنی ضرورت پر دوسروں کی ضرورت کو ترجیح دینا ہے اور حرص سے خود کو بچانا ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ کی راہ میں صدقہ کرکے فرشتوں کی بددعا سے بچنا ہے۔ (ان شاء اللہ تعالیٰ)

اٹھائیسواں دن

AL-NOOR INTERNATIONAL

1۔قرآن:

قرآن اللہ تعالیٰ کا دسترخوان ہے۔

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

﴿اِنَّ هٰذَا الْقُرْآنَ مَأْدُبَةُ اللهِ فَاقْبَلُوْا مَأْدُبَتَهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ﴾ (مستدرک حاکم)

''یہ قرآن مجید اللہ تعالیٰ کا دسترخوان ہے،جس قدر ممکن ہو اس دسترخوان کو قبول کرو۔''

2۔دُعا:

مجھے سلامتی دے دیجئے۔

﴿اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِنَا وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا وَاهْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ وَنَجِّنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ﴾ (الحاکم:265/1)

''اے اللہ! ہمارے دلوں میں الفت ڈال دے۔اور ہماری اصلاح فرما۔اور ہمیں سلامتی کے راستے دکھا۔اور ہمیں (گناہوں کے) اندھیروں سے (ہدایت کی) روشنی کی طرف نجات دے۔''

3۔نماز:

دُعا

﴿رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ﴾ (ابراهيم:40)

''اے ہمارے پروردگار! ہماری دعا قبول فرما۔''

نماز پڑھتے ہوئے میں نے اس بات کا خود کو احساس دلانا ہے کہ میرا ربّ میری نماز کو ضرور قبول کرے گا۔بس میں نے اس کے سامنے عاجز رہنا ہے۔

4۔نماز کے بعد:

سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے حکم کیا کہ ہر (فرض) نماز کے بعد مُعَوِّذَتَیْنُ (سورۃ الفلق اور سورۃ النّاس) پڑھا کروں۔
(ابو داؤد:1523)

5۔اَخلاق:

بخل

بخل کی شدت ایمان کو برباد کر دیتی ہے۔بخل سے اپنے آپ کو بچانا ہے تاکہ ایمان بچا سکیں۔اللہ ربّ العزت فرماتے ہیں:

﴿وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ؕ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ﴾ (آلِ عمران:180)

’’اور جو لوگ بخل کرتے ہیں اس میں جو اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنے فضل سے دیا ہے وہ ہرگز گمان نہ کریں کہ ان کے لئے وہ بہتر ہے بلکہ ان کے لئے وہ بہت ہی برا ہے،جلد ہی قیامت کے دن انہیں اس کا طوق پہنایا جائے گا۔‘‘

6۔اِنفاق فی سبیل اللہ:

صدقہ ایثار سکھاتا ہے۔

اللہ ربّ العزت فرماتے ہیں:

﴿وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ وَّمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ

فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿ (الحشر:9)

’’اور وہ انہیں اپنے پر ترجیح دیتے ہیں اگرچہ خود ان کو سخت ضرورت ہوتی ہے اور جسے اس کے دل کے بخل سے بچالیا گیا تو وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔‘‘

7۔آج کیا کریں؟

☆ اپنی زندگی کی محرومی کو دور کرنے کے لیے قرآن کو قبول کرنا ہے، یعنی اس کا باقاعدہ فہم حاصل کرنا ہے۔

☆ آج سے اللہ تعالیٰ کے راستے میں خرچ کرتے ہوئے گھبرانا نہیں ہے اس لیے کہ صدقہ مال کو کم نہیں کرتا جبکہ بخل سے مال سے برکت اٹھ جاتی ہے اور ایمان بھی ضائع ہو جاتا ہے۔

☆ اپنی ضرورت کی چیز اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کر کے ایثار کرنے والوں میں شامل ہونا ہے۔ (ان شاء اللہ تعالیٰ)

اُنتیسواں دن

AL-NOOR INTERNATIONAL

1۔قرآن:

قرآن باعثِ نجات ہے۔

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

﴿اِنَّ هٰذَا الْقُرْآنَ حَبْلُ اللّٰهِ وَالنُّوْرُ الْمُبِيْنُ وَالشِّفَآءُ النَّافِعُ عِصْمَةٌ لِّمَنْ تَمَسَّکَ بِهٖ وَنَجَاةٌ لِّمَنِ اتَّبَعَهٗ﴾ (مستدرک حاکم)

یہ قرآن اللہ تعالیٰ کی رسی ہے،نورِ مبین اور نفع مند شفا ہے۔جو شخص اسے تھام لیتا ہے اُس کے لیے یہ بچاؤ کا ذریعہ ہے اور جو اس کا اتباع کرتا ہے اُس کے لیے یہ باعثِ نجات ہے۔''

2۔دُعا:

میری مدد فرمایئے۔

﴿اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ﴾ (حاکم:1/ 499)

''اے اللہ !اپنی یاد،اپنے شکر اور اپنی اچھی عبادت پر میری مدد فرما۔''

3۔نماز:

دُعا

﴿رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ﴾ (ابراھیم:41)

''اے ہمارے رب مجھے اور میرے والدین کو اور تمام مومنوں کو بخش دینا جس دن

حساب قائم ہوگا۔"

نماز پڑھتے ہوئے میں نے اس بات کا خود کو احساس دلانا ہے کہ میرا ربّ میری نماز کو ضرور قبول کرے گا۔ بس میں نے اُس کے سامنے عاجز رہنا ہے۔

4۔نماز کے بعد:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص ہر (فرض) نماز کے بعد

سُبْحَانَ اللّٰهِ (33بار) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ(33بار) اَللّٰهُ اَكْبَرُ (33بار)

اور ایک بار یہ دعا پڑھے:

﴿لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ﴾ (مسلم:1352)

"اللہ تعالیٰ (ہر عیب سے) پاک ہے۔ساری تعریف اللہ تعالیٰ کی ہے۔اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے۔اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔وہ اکیلا ہے،اس کا کوئی شریک نہیں۔اسی کے لیے ساری بادشاہت اور اسی کے لیے ساری تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔"

اس کے تمام گناہ معاف کر دیئے جائیں گے خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔"

5۔اَخلاق:

فضول خرچی

اللہ تعالیٰ قرآنِ حکیم میں فرماتے ہیں:

﴿وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ﴾ (بنی اسرائیل: 26،27)

''اور تم بے جا خرچ نہ کرو، بے جا خرچ کرنا یقیناً بے جا خرچ کرنے والے ہمیشہ سے شیاطین کے بھائی ہیں ا۔''

6۔ اِنفاق فی سبیل اللہ:

صدقہ قیامت کے دن مومن کے لیے سایہ ہوگا۔

سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

﴿إِنَّ الصَّدَقَةَ لَتُطْفِئُ عَنْ اَهْلِهَا حَرَّ الْقُبُوْرِ وَاِنَّمَا يَسْتَظِلُّ الْمُؤْمِنُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي ظِلِّ صَدَقَتِهِ﴾ (معجم کبیر طبرانی: 286/17)

''صدقہ اہلِ قبور سے گرمی کو ختم کرتا ہے اور مومن قیامت کے دن اپنے صدقے کے سائے تلے ہوگا۔''

7۔ آج کیا کریں؟

☆ اس یقین کے ساتھ قرآنِ حکیم پڑھنا، سننا اور سیکھنا ہے کہ یہ وہ رسی ہے جو مجھے اللہ تعالیٰ سے جوڑ دے گی اور میرے لیے باعثِ نجات ہوگی۔

☆ بلاضرورت خرچ کرنے سے اپنے آپ کو بچانا ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ کی راہ میں صدقہ کرکے اپنے آپ کو قبر اور قیامت کے دن کی گرمی سے بچانا ہے۔ (ان شاء اللہ تعالیٰ)

تیسواں دن

AL-NOOR INTERNATIONAL

1۔قرآن:

قرآن کی وجہ سے بلندی اور پستی کے فیصلے ہوتے ہیں۔

سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

﴿اِنَّ اللّٰهَ يَرْفَعُ بِهٰذَا الْكِتَابِ اَقْوَامًا وَّيَضَعُ بِهٖ اٰخَرِيْنَ ﴾(مسلم:1897)

”یقیناً اللہ تعالیٰ اس کتاب کی وجہ سے بہت سے لوگوں کو بلند فرمائے گا اور اسی کی وجہ سے دوسروں کو ذلیل کر دے گا۔“

2۔دُعا:

مجھے جنت میں گھر دے دیجئے۔

﴿رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ﴾ (التحریم:11)

”اے میرے ربّ! میرے لیے اپنے ہاں جنت میں ایک گھر بنا دے۔“

3۔نماز:

سلام پھیرنا

سلام پھیرتے ہوئے ایک انسان ساری انسانیت کو سلامتی کا پیغام دیتا ہے۔

﴿اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ﴾

”تم پر سلامتی اور اللہ تعالیٰ کی برکتیں ہوں۔“

نماز کے بعد سلام پھیرتے ہوئے یہ ذہن میں رکھنا ہے کہ نماز کے دوران سلامتی کی فضا میں تربیت حاصل کر کے اب اپنے دائیں طرف والوں اور بائیں طرف والوں یعنی

ساری دنیا کو یہ پیغام دینا ہے کہ مجھ سے سب سلامت رہیں گے (ان شاءاللہ تعالیٰ)۔

4۔ نماز کے بعد:

سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز سے سلام پھیرتے تو تین مرتبہ یہ کلمات ادا کرتے۔ (مسندابو یعلیٰ:213)

﴿سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ﴾ (الصّٰفّٰت:180-182)

''پاک ہے ان باتوں سے آپ کا رب، عزت کا رب، جو لوگ بیان کرتے ہیں۔ اور سلام ہے رسولوں پر۔ اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو سارے جہانوں کا رب ہے''۔

5۔ اَخلاق:

ریاء

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

﴿مَنْ سَمَّعَ سَمَّعَ اللّٰهُ بِهِ وَمَنْ يُّرَآئِى يُرَآئِى اللّٰهُ بِهِ.﴾ (صحیح بخاری: 6499)

''(کسی نیک کام کے نتیجے میں) جو شہرت کا طالب ہو اللہ تعالیٰ اس کی بدنیتی قیامت کے دن سب کو سنا دے گا۔ اسی طرح جو کوئی لوگوں کو دکھانے کے لیے نیک کام کرے اللہ تعالیٰ بھی قیامت کے دن اس کو سب لوگوں کو دکھا دے گا۔''

6۔ اِنفاق فی سبیل اللہ:

صدقہ پاک کرتا ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ٥ الَّذِىْ يُؤْتِىْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ٥ وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰٓى ٥ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى ٥ وَلَسَوْفَ يَرْضٰى﴾

(اللّیل: 17-21)

’’اور عنقریب بڑا پرہیز گار اس سے دور ہی رکھا جائے گا۔ جو اپنا مال دیتا ہے کہ وہ پاک ہو جائے اور اس پر کسی کا احسان نہیں جس کا بدلہ دیا جائے۔ مگر صرف اپنے رب کی رضا کی تلاش میں جو سب سے بلند ہے۔ اور یقیناً بہت جلد وہ خوش ہو جائے گا‘‘۔

7۔ آج کیا کریں؟

☆ اپنی زندگی کو بلندی عطا کرنے اور اسے ذلت و پستی سے بچانے کے لیے قرآن حکیم سے سچا تعلق قائم کرنا ہے اور اس کی تعلیم حاصل کرنے کے لیے باقاعدہ کورس کو جوائن کرنا ہے۔

☆ نیکی کا ہر کام کرنے سے پہلے نیت کو خالص کرنا ہے کہ اس سے مقصود محض اللہ تعالیٰ کی رضا کا حصول ہے، کوئی اور مقصد نہیں۔

☆ ربّ کی رضا اور خوشی حاصل کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کر کے اپنے مال کو پاک کرنا ہے۔ (ان شاء اللہ تعالیٰ)

نضرۃ النعیم سیریز پارٹ-1

دل بدلے تو زندگی بدلے

استاذہ نگہت ہاشمی کی سی ڈیز، کیسٹس اور پمفلٹس

پڑھیے اور پڑھوایئے　　　سنیے اور سنوایئے

1۔اب اخلاق بدلنا ہے
2۔نیت سے اخلاق بدلنا ہے
3۔ملامت سے اطمینان تک
4۔نفس، روح، قلب عقل
5۔قلب کے لشکر
6۔خواہش سے ارادے تک
7۔دل میں کیا ہے؟
8۔علم دل کے اندر کیسے اترتا ہے؟
9۔علم دل میں کیوں نہیں اترتا؟
10۔ دل بدلتا ہے
11۔دل کے دروازے
12۔ دل سرگرم عمل ہے
13۔ دل کی زندگی
14۔ دل کیسے بدلتا ہے؟

Al Noor Publications

 www.alnoorpk.com
 sales@alnoorpk.com
 Nighat Hashmi
 Alnoor International
 Nighat Hashmi
 +92 336 4033042/49